

خلاصہ تاریخ خاندان عباسیہ شمالی پاکستان

از اسامہ علی عباسی
نقیب الاشراف العباسیین شمالی پاکستان
فاضل نقابت الاشراف العباسیین عراق

بسم اللہ الرحمان الرحیم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

خطہ کوہسار و پوٹھوہار، خطہ ہزارہ و کشمیر میں آباد خاندان عباسیہ شمالی پاکستان کی تاریخ و شجرہ جات پر زیر اہتمام قابت الاشراف العباسیہ پاکستان بقلم نقیب الاشراف العباسیین شمالی پاکستان اسامہ علی عباسی، بالتاریخ یکم اپریل 2023ء کو خاندان عباسیہ شمالی پاکستان مری، ہزارہ و کشمیر کی تاریخ و انساب پر اعلامیہ جاری کیا گیا۔ اس کتابچے میں خاندان عباسیہ شمالی پاکستان کی 1000 ہزار سالہ تاریخ و بزرگوں کا سلسلہ نسب پر مستند روایات و تاریخ کے مجموعہ جات کو یکسان کیا گیا ہے اور اسے خاندان عباسیہ شمالی پاکستان کی تاریخ و انساب پر اعلامیہ تصور کیا جائے۔ خاندان عباسیہ شمالی پاکستان پر اور اس کتابچہ میں بغیر اجازت تحریف و تالیف کرنا شرعا، اخلاقا اور قانونا جرم ہے۔ نقابت الاشراف العباسیہ پاکستان تصدیقی یا تردیدی بیان جاری کرنے کا مجاز ہے۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

والسلام علی جمیعت المسلمین و جمیعت العباسیین

اسامہ علی عباسی

نقیب الاشراف العباسیین الھاشمیین شمالی پاکستان

فاضل و ممبر نقابت الاشراف العباسیین الھاشمیین عراق

فاضل و ممبر نقابت الاشراف عراق

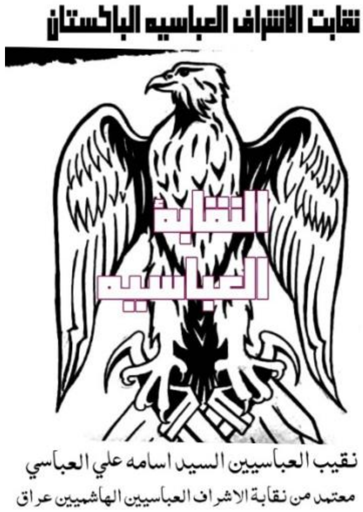
فاضل و ممبر نقابت الاشراف الحسنیہ الکیلانیہ عراق

تصدیق و جاری بسلسلہ مہر ادارہ جات اور مہر نقابت

اسامہ علی عباسی

نقیب الاشراف العباسین الہاشمین پاکستان

اپریل 2023ء













تاریخ خاندان عباسیہ شمالی پاکستان - مری، ہزارہ و کشمیر

جدامجد خاندان عباسیہ الہاشمیہ شمالی پاکستان - سپہ سالار غیاث الدین* *ضراب شاہ ایک تاریخی اور روحانی شخصیت

از

اسامہ علی عباسي

نقیب الاشراف العباسیین شمالی پاکستان

فاضل نقابت الاشراف العباسیین الہاشمیین عراق

محمود غزنوی کے ہمراہ بنو عباس کی ہندوستان و کشمیر آمد بمطابق 1016* *عیسوی

،سپہ سالار غیاث الدین ضراب شاہ العباسي الہاشمي المعروف سردار ضراب خان عباسی عباسی خلیفہ القادر باللہ کے دور خلافت میں محمود غزنوی کے ہمراہ سن 1016 عیسوی کو علاقہ ہرات، خراسان سے دہلی، ہندوستان بسلسلہ فوجی مہم وارد ہوئے۔ تاریخ کی کتب

میں یہ بات درج ملتی ہے کہ سلطان محمود غزنوی نے ریاست کشمیر پر 1016ء عیسوی اور 1020ء عیسوی کو دو بار حملہ کیا۔ غیاث الدین ضراب شاہ، سلطان محمود غزنوی کے کشمیر پر دوسرے حملے بمطابق 1020ء عیسوی کو عرب قبائل کے سپہ سالار کی حیثیت سے شامل تھے۔ یہ بات تاریخ کی کتب میں درج ملتی ہے کہ 1020ء عیسوی میں سلطان محمود غزنوی کے لشکر میں عرب قبائل کا ایک لشکر اس فوجی مہم میں شامل تھا جس نے قدیم ریاست کشمیر پر حملہ کیا تھا جسکی قیادت عربی النسل بنو عباس کے غیاث الدین ضراب شاہ کررہے تھے۔ سپہ سالار غیاث الدین ضراب شاہ کی پیدائش بمطابق 998ء عیسوی کو سلطنت غزنویہ کے صوبہ ہرات، خراسان) موجودہ افغانستان و ایران کا سرحدی علاقہ (میں ہوئی۔ آپکا اصل نام غیاث الدین جسکے معانی ہیں "دین اسلام کا مددگار" اور آپکی جرأت و بہادری کیوجہ سے آپکو *ضراب * کے خطاب سے نوازا گیا جسکے معانی "شدید حملہ کرنے والے" کے ہیں۔ سپہ سالار غیاث الدین ضراب شاہ کے والد کا نام طائف شاہ تھا جو کہ محمود غزنوی کے والد سبکتگین کے ہمراہ بغداد، عراق سے ہرات، خراسان چلے آئے اور اسکے فوجی لشکر میں بطور کمانڈر تعینات ہوئے اور ، خراسان میں ہی آباد ہوئے۔ طائف شاہ کے کل 4 بیٹے تھے جن میں عبدالعزیز، احمد ، عباس اور غیاث الدین شامل ہیں جنکی اولاد وسطی ایشیائی ممالک ثمرقند و بخارا خراسان، افغانستان اور شمالی پاکستان میں آباد ہے۔

سپہ سالار غیاث الدین ضراب شاہ اپنے بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے اور آپ بچپن سے ہی ایک زہین و اعلی اخلاق کے حامل شخص تھے، آپکی پیدائش ایک متوسط اور دینی گھرانے میں ہوئی۔ 16 سال کی عمر میں ہی آپکی قابلیت و صلاحیتوں کو دیکھتے ہوئے آپکو صوبیدار صوبہ ہرات، خراسان)گورنر جنرل آف فورسز (کے بلند مقام پر فائز کیا گیا۔ آپ سن 1016ء عیسوی کو محمود غزنوی کے ہمراہ پہلی بار برصغیر پاک و ہند تشریف لائے اور دہلی اور اجمیر کے مضافاتی علاقوں میں فوجی مہمات میں بطور سپہ سالار شامل رہے اور داد شجاعت وصول کی۔ سن 1020ء عیسوی میں آپکو قدیم ریاست کشمیر کیطرف بادشاہ کی سرکوبی کے لیے بمع لشکر روانہ کیا گیا اور بادشاہ جنگ بندی کے معاہدہ پر راضی ہوا اور آپکے اخلاق و کردار سے متاثر ہوکر اپنی ایک دختر کو بھی آپ سے رشتہ ازدواج میں منسلک کیا اور قدیم ریاست کشمیر میں ایک وسیع و عریض رقبے پر آپکو جاگیر اور مراعات بھی عنایت کی۔ سن 1021ء عیسوی میں آپکو محمود غزنوی کی جانب سے قدیم ریاست کشمیر اور اس سے ملحقہ غزنوی فتح یاب علاقوں کی سرحد کا نگران و صوبیدار اعلی مقرر کیا گیا جن میں موجودہ کہوٹہ، ضلع راولپنڈی سے لیکر بشمول پونچھ کشمیر، مانسہرہ ضلع ہزارہ تک کا ایک وسیع و عریض خطہ و رقبہ جات شامل ہے۔ آپ چند عرصہ سرینگر، کشمیر میں قیام کرنے کے بعد کہوٹہ، ضلع راولپنڈی کے گاؤں ضراب کوٹ موجودہ دراب کوٹ میں آکر آباد ہوئے اور یہیں مستقل سکونت اختیار کی اور آپکا مزار مبارک بھی کہوٹہ کے اسی گاؤں میں مرجع خلائق ہے۔ یوں تو تاریخ کی 16 مستند ترین اور قدیمی کتب میں سپہ سالار

غیاث الدین ضراب شاہ کی آمد محمود غزنوی رح کے ساتھ ثابت ہے مگر سپہ سالار غیاث الدین ضراب شاہ غیرت و حمیت، اخلاق و جرأت، بہادری و جوان مردی کا وہ سرچشمہ حیات تھے جنکے کردار، اخلاق اور بہادری کو دیکھتے ہوئے میدان حرب میں مدمقابل غیر مسلم دشمن نے بھی انکے آگے اپنا سر تسلیم خم کیا بلکہ اپنی حقیقی دختر نیک کی شادی بھی اس عربی النسل نوجوان سے کی اور اپنی ریاست کے ایک وسیع و عریض رقبے پر آپکو جاگیر بطور تحفہ عنایت بھی کی۔

تاریخی کتب کے حوالے سے مراۃ السلاطین فی سیر المتاخرین سن اشاعت 1836ء جلد اول اور آئینہ قریش 1916ء از سردار محمد اکرم خان عباسی کے تاریخی روایات میں درج ملتا ہے کہ محمود غزنوی کے زمانے صوبہ ہرات خراسان میں ضراب خان، صوبیدار صوبہ)گورنر جنرل آف فورسز (کے بلند مقام پر فائز ہوئے۔ ایک فوجی مہم میں انکی آمد کشمیر میں ہوئی اور شاہ کشمیر کی دختر سے رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے کیبعد آپ یہیں آباد ہوئے۔

تاریخ طاہری جو کہ سن 1600ء عیسوی کو تحریر کی گئی اس میں درج ہے کہ عرب قبائل کی قیادت بنو عباس سے ایک نوجوان لڑکا ضراب خان کررہا تھا جسکی والدہ ترک تھی، یہ

عرب لشکر محمود غزنوی کی فوج میں شامل تھا اور یہ کشمیر پہ دوسرے حملہ بمطابق 1020ء عیسوی کی بات ہے۔ اسکے علاوہ تاریخ عباسیہ میں مصنف ریاض الرحمان ساغر نے نے تاریخ کی کتاب ھبیرۃ العرب کے حوالے سے اس واقعے کی تفصیل یوں درج کی ھے کہ سلطان محمود غزنوی کے کشمیر پر دوسرے حملے کے وقت عرب قریش قبیلے سے ایک نوجوان لڑکا تھا جو عرب قبائل کی سپہ سالاری کررہا تھا اور یہ کشمیر کی باجگزار ریاست پر حملہ آور ہوا تھا۔ تاریخ موسم بہار جلد سوم میں یہ لکھا ہے وہ عربی النسل نوجوان پنجاڑ) موجودہ کہوٹہ، ضلع راولپنڈی کا مضافاتی علاقہ (پر قابض ہوگیا تھا اور راجہ قلعہ چھوڑ کر کشتواڑ) موجودہ مقبوضہ کشمیر کا ایک مشرقی ضلع (بھاگ گیا تھا۔

کشمیر کی تاریخ پر سب سے قدیم کتاب راج ترنگنی ہے جسکو پنڈت کلہن نے 1160 عیسوی کو سنسکرت زبان میں لکھا، راج ترنگنی کی ساتویّں ترنگ کے صفحہ نمبر 580 میں محمود غزنوی کے لشکر کا ریاست کشمیر پر حملہ کا تزکرہ درج ملتا ہے وہیں اسکے نوجوان سپہ سالار کی بہادری و شجاعت کا زکر بھی موجود ہے۔ راج ترنگنی کی ساتویں ترنگ میں صفحہ نمبر 580 میں مصنف نے لکھا ہے کہ سن 1010ء و 1020ء کے درمیان کشمیر کے راجہ سنگرام کے دور حکومت میں جب محمود غزنوی کی فوج نے کشمیر پر حملہ کیا اور صبح کے وقت گھمسان کا رن جما تو محمود غزنوی کی فوج کا سپہ سالار جو نوجوان لڑکا تھا اور فن

حرب سے بخوبی واقف تھا جوش میں بھرا ہوا میدان جنگ میں نکلا جس پر شاہی فوج فورا تتر بتر ہوگئی ہر چند کہ باقی ماندہ فوج نے اسکا مقابلہ کیا مگر انکو شدید حزیمت کا سامنا کرنا پڑا اور میدان جنگ چھوڑ کر بھاگنا پڑا۔ *تاریخ کشمیر *از محمد امین پنڈت نے اپنی کتاب کے نویں باب میں لکھا ہے کہ کشمیر کے راجہ سنگرام راج کے دور حکومت بمطابق 1001ء تا 1021ء کے درمیان محمود غزنوی کشمیر پر حملہ آور ہوا تھا اور کشمیر میں کوہ سلیمان کے مقام پر جہاں ایک مندر تھا وہاں نماز ظہر ادا کی اور بڑی تعداد میں لوگوں کو مسلمان بنایا۔ اس نے ایک ماہ اور نو دن کشمیر میں قیام کیا اور واپس غزنی روانہ ہوا۔
ڈاکٹر صوفی غلام محی الدین کی کتاب *کشمیر *میں یہ رائے ظاہر کی گئی ہے کہ راجہ سنگرام کے دور میں محمود غزنوی نے کشمیر پر حملہ کیا جس پر راجہ کہ فوج کو شکست کا سامنا کرنا پڑا مگر شدید موسم اور دشوار گزار رستوں کیوجہ سے محمود غزنوی مکمل ریاست کو زیر نا کرسکا اور واپس روانہ ہوا۔

برصغیر پاک و ہند میں آباد قبائل بنو عباس کی تاریخ پر سب سے مستند ترین کتب میں مفتی نجم الدین ثمرقندی اور مفتی رکن الدین ثمرقندی کی تصنیف کردہ کتب کو ممتاز حیثیت سے دیکھا جاتا ہے جو کہ اٹھارویں صدی عیسوی میں تحریر کی گئی، برصغیر پاک و ہند میں آباد خاندان عباسیہ کی تاریخ پر مفتی نجم الدین ثمرقندی رحمت اللہ تعالی علیہ اپنی تصنیف

عباسیان ہند سن اشاعت 1819ء میں لکھتے ہیں کہ غیاث الدین ضراب شاہ المعروف ضراب خان، محمود غزنوی رح کی فوجی مہم کے دوران ہندوستان دہلی تشریف لائے۔ محمود غزنوی کے عرب لشکر کی سپہ سالاری غیاث الدین ضراب شاہ کے سپرد تھی۔

تاریخ عباسیان ہند میں مصنف نجم الدین ثمرقندی نے لکھا ہے کہ ہندوستانی تاریخ دان اجت ناگ نے اپنی کتاب تاریخ دہلی کے صفحہ نمبر 126 میں لکھا ہے کہ جب محمود غزنوی افغانستان سے ہندوستان پر حملہ آور ہوا تو عرب لشکر کا نائب غیاث الدین عبیدی نامی نوجوان تھا، یہ نوجوان انتہائی بہادر اور جنگجو تھا۔ یہ دشمن کے لشکر پر ایسے حملہ کرتا تھا جس طرح بکریوں کے ریوڑ پر شیر حملہ آور ہوتا ہے اس وجہ سے اسے ضراب *کہتے تھے کہ عرب کا سب سے زیادہ مارنے والا شیر اور اس نوجوان کا شجرہ* نسب حضرت عباس بن عبدالمطلب رض کے فرزند عبید اللہ ابن عباس ابن عبدالمطلب رض سے جاملتا ہے اور یہ بنو عباس سے تھا۔

دوسری روایت میں درج ہے کہ *ضراب *کا لفظ عربی لفظ *ضرب *سے نکلا ہے جسکے معانی ہیں "بہت مارنے والا۔" دشمنوں کے لشکر پر زبردست حملے اور انتہائی جنگجو ہونے کے سبب سپہ سالار غیاث الدین شاہ کو *ضراب *کا خطاب دیا گیا اور آپ اسی نام

سے عوام الناس میں زیادہ مشہور و معروف ہوئے۔ علاوہ ازیں عرب میں ضراب اس شیر کو کہا جاتا ہے جو بہت مارنے والا ہو باویں وجہ غیاث الدین شاہ، ضراب خان کے نام سے زیادہ مشہور و معروف ہوئے۔ آپکے نام کیساتھ 'عبیدی' کا لاحقہ سے یہ ثابت ہے کہ آپ عبیداللہ ابن عباس کی اولاد سے تھے اور آپ کا شجرہ نسب سعید بن محمد بن عبیداللہ بن عباس بن عبدالمطلب رض سے جاملتا ہے، جسکا اندراج عرب شجرہ جات کی مشہور اور بنیادی کتاب *جذواۃ الاقتباس فی نسب بنو عباس* *مشجرات الزکیہ فی انساب بنی ھاشم *اور *بنو ھاشم از شیخ حسن الحسینی *میں درج ملتا ہے۔ آپکا سلسلہ نسب تیرھویں پشت پر جاکر حضور اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا عباس ابن عبدالمطلب رضی اللہ تعالی عنہ سے جاملتا ہے۔ اس حوالے سے غیاث الدین ضراب شاہ المعروف ضراب خان کا شجرہ نسب یہ ہے :

سپہ سالار غیاث الدین ضراب شاہ، لقب ضراب خان ابن طائف شاہ ابن الشریف نوح ابن الشریف عباس ابن الشریف رفیع ابن الشریف فضل ابن الشریف اسحاق ابن الشریف عادل ابن الشریف یافث ابن الشریف سعید ابن الشریف محمد ابن السیدنا عبیداللہ ابن السیدنا عباس ابن السیدنا عبدالمطلب ابن السیدنا ھاشم

بحوالہ - عباسیان ہند از مفتی نجم الدین ثمرقندی سن اشاعت 1819ء، انساب ظفرآباد] اعظم گڑھ جونپور ہندوستان سن اشاعت 1775ء، جزوۃ الاقتباس فی نسب بنو عباس، بنو ہاشم از الدکتور الشیخ حسن الحسینی، مشجرات الزکیہ فی انساب بنی ھاشم [

تصدیق النسب بسلسلہ ادارہ جات

[تصدیق و جاری بالنقابت الاشراف العباسیہ پاکستان]

تصدیق و جاری بالکتابہ بالنقابت الاشراف العباسیین الھاشمیین عراق، بالنقابت] الاشراف الھواشم عراق ، انساب صحف الھاشمیہ عراق، بالنقابت الاشراف الحسنیہ الکیلانیہ عراق، بالنقابت الاشراف اھلبیت الھند، انڈیا بسلسلہ شھادت النسب، تصدیق و نقابت راقم الحروف اسامہ علی عباسی - نقیب الاشراف العباسیین شمالی پاکستان [

مفتی نجم الدین ثمرقندی نے عباسیان ہند 1819ء میں صفحہ نمبر 38 میں یہ لکھا ہے کہ بعض مؤرخین نے لکھا ہے کہ غیاث الدین ضراب شاہ، حضرت عباس رض کے فرزند عبیداللہ ابن عباس کی اولاد سے تھے تبھی انکے نام کیساتھ عبیدی درج ہے جبکہ بعض

کہتے ہیں کہ غیاث الدین ضراب شاہ، پہلے عباسی خلیفہ عبداللہ السفاح کی نسل سے سیدنا عباس کے فرزند عبداللہ ابن عباس کی زریت میں سے تھے۔ مفتی نجم الدین ثمرقندی لکھتے ہیں کہ بعض مؤرخین نے سپہ سالار غیاث الدین ضراب شاہ کے جدامجد الشریف السعید عباسی کو محمد بن عبیداللہ کی بجائے محمد بن عبداللہ السفاح کا بیٹا لکھا اور کہا کہ غیاث الدین ضراب شاہ، محمد بن عبداللہ السفاح کی نسل سے حضرت عباس کے فرزند حضرت عبداللہ ابن عباس رض کی اولاد سے تھے جبکہ عرب مؤرخین نے یہ لکھا ہے کہ عبداللہ السفاح کا حقیقی بیٹا محمد بن عبداللہ السفاح لاولد گزرا ہے، جسکی وجہ سے ابو عباس عبداللہ السفاح کی نسل نہیں چلی اور اسکا سعید نام کا کوئی بیٹا یا پوتا نہیں تھا۔ اس حوالے سے عرب تاریخ کی مشہور اور بنیادی کتب البلازری 850ء عیسوی، تاریخ طبری، الانساب الاشراف، جمہرات الانساب العرب 1022ء، الاساس فی انساب بنی عباس، جزواۃ الاقتباس، بنو ہاشم از الدکتور حسن الحسینی، تاریخ یعقوبی، تاریخ ابن حزم، تاریخ الخلفاء از امام جلال الدین سیوطی رح اور قریبا 260 عرب کتب میں یہ بات درج ملتی ہے کہ پہلے عباسی خلیفہ ابو عباس عبداللہ السفاح کا حقیقی بیٹا محمد بن عبداللہ سفاح لاولد گزرا ہے جسکی وجہ سے عبداللہ السفاح کی نسل نہیں چلی۔ اس حوالے سے غیاث الدین ضراب شاہ سے منسوب عبداللہ السفاح کی روایت من گھڑت اور غیر مستند ہے۔

اسکے علاوہ عباسیان ہند میں مفتی نجم الدین ثمرقندی مزید بیان کرتے ہیں کہ تاریخ اجمیر میں مولوی لطف اللہ الہ آبادی نے لکھا ہے غیاث الدین شاہ، بنو عباس ابن عبدالمطلب سے تھے۔ دہلی سے اجمیر حاظری دربار کے لیے آئے تھے۔ وہاں حضرت رکن مسند شاہ عرب سے تشریف لائے ہوئے تھے تو غیاث الدین انہی کے ہاں مہمان ٹھہرے۔ غیاث الدین کا لباس عربی تھا، کمر میں تلوار تھی جیسے مجاہد ہو، بڑا بارعب و خوبرو نوجوان تھا۔ چند دن ٹھہرنے کے بعد حضرت رکن شاہ کے حکم پر سرینگر، کشمیر گیا اور وہیں قیام کیا، سلوگن میں اسکی اولاد آباد ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ سرینگر تھوڑے عرصہ قیام کے بعد وہ پونچھ کشمیر چلا گیا جہاں سرینگر کے راجہ نے اسے جاگیر عطا کی تھی۔

تاریخ کشمیر کے مصنف الپیال رتن لکھتے ہیں کہ غیاث الدین شاہ کو شالاوجن، مقبوضہ کشمیر میں جاگیر دی گئی تھی اور یہ بنو عباس سے تھا اور غزنوی لشکر کیساتھ دہلی سے سرینگر آیا تب اسکو پونچھ میں یہ جاگیر سرینگر کے راجہ نے دی تھی۔ الپیال رتن کی یہ کتب 1725ء عیسوی میں سرینگر کشمیر سے شائع ہوئی تھی۔

مولوی الف دین راجوری کشمیری اپنی کتاب ہجرت کے سفر میں یہ لکھتے ہیں کہ ہم یہ بات تواتر سے سنتے آرہے ہیں کہ غزنوی لشکر میں عرب لشکر کی سپاہ گری عربی بنو عباس کی نسل سے غیاث الدین شاہ کے پاس تھی اور اس لشکر کی سپاہ گری کرتے ہوئے وہ سرینگر کشمیر آئے تھے جہاں ایک معرکے میں کامیابی کے بعد انہیں سرینگر کے راجہ کی طرف سے کافی جاگیر عطا کی گئی تھی۔

مفتی نجم الدین ثمرقندی بیان کرتے ہیں کہ ثقافت کشمیر از محب اللہ نے صفحہ نمبر 68 میں لکھا ہے کہ غیاث الدین شاہ کی شادی کشمیر کے راجہ مل خان کے آباؤاجداد کے خاندان میں ہوئی اور اسکے اکلوتے فرزند اکبر غئی خان کا ننھیال کشمیر کے راجہ شاخ مل کا خاندان تھا۔ عباسیان ہند 1819ء میں مصنف نجم الدین ثمرقندی نے صفحہ نمبر 211 میں لکھا ہے کہ سپہ سالار غیاث الدین ضراب شاہ کے اکلوتے فرزند حضرت غئی محمد اکبر خان عباسی کے ہاں 5 بیٹے کنور خان، ثناء ولی خان، سردار خان، سالم خان اور مولم خان ہوئے جو کہ ڈھونڈ، جسکم، سراڑہ، گھیال اور تنولی عباسی قبائل کے جدامجد ہیں۔

مفتی نجم الدین ثمرقندی اپنی کتاب عباسیان ہند 1819ء میں مزید لکھتے ہیں کہ یہ بات مصدقہ ہے کہ یہ بنو عباس ابن عبدالمطلب رض ہی ہیں۔ غیاث الدین ضراب شاہ کی

اولاد میں مذہب کا رجحان دیگر قبائل سے زیادہ ہے، یہ اپنے نسب پر فخر کرتے ہیں۔ مہمان نواز، غم خوار، کشادہ دل اور حیا کرنے والے ہیں۔ یہ شفیق اور مہربان ہیں۔ سادہ لباس ہیں مگر غیرت مند، غصے کے تیز اور انتہا کے جنگجو ہیں۔ انکا جدامجد غیاث الدین ،ضراب شاہ المعروف ضراب خان، محمود غزنوی کے ہمراہ ھرات، خراسان سے دہلی ہندوستان آیا اور دہلی سے سرینگر، کشمیر عرب کندی کے حکم پر وارد ہوا۔ سرینگر کے راجہ نے اسے قدیمی پونچھ، کشمیر میں جاگیر عطا کی تھی اور اس نے وہیں مستقل سکونت اختیار کی اور اسکی قبر کہوٹہ میں واقع ہے۔ مری، کہوٹہ، ہزارہ، آزاد کشمیر میں آباد عباسی اسی کی اولاد ہیں۔

عباسی الخراسانی از اسامہ علی عباسی سے ماخوذ

آرٹیکل تالیف اول بالتاریخ اپریل 2022ء

تالیف دوم بالتاریخ جنوری 2023ء

- *تصدیق و جاری کردہ بسلسلہ ادارہ جات

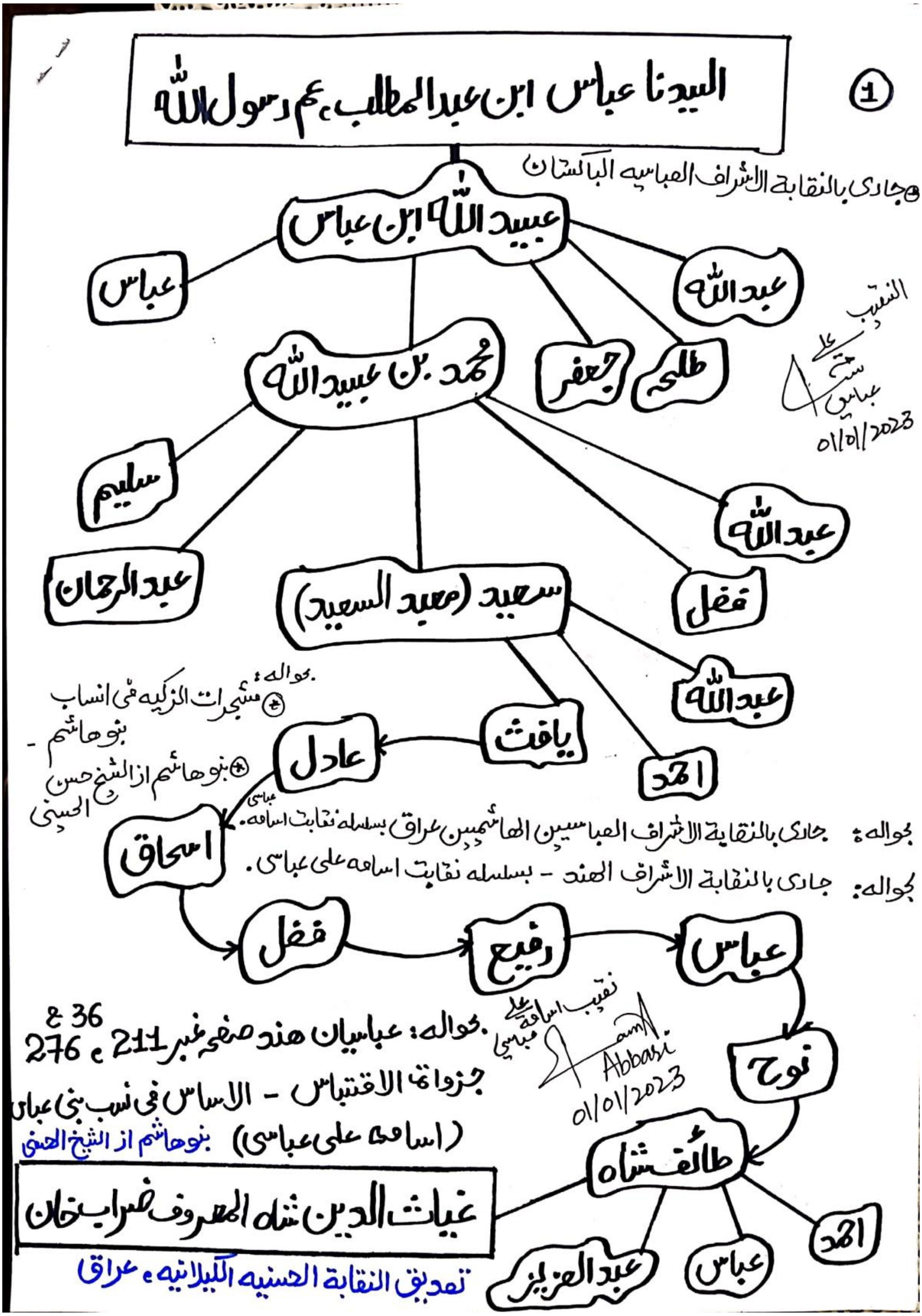
ادارہ تحقیق الانساب ملت عباسیہ پاکستان

ادارہ نقابت الاشراف العباسیہ پاکستان

مجلس نقباء بنو عباس پاکستان

ادارہ انساب الاشراف بنو عباس پاکستان

تحفظ انساب عباسیہ پاکستان


السیدنا عباس ابن عبدالمطلب، عم رسول اللہ
1
جاری بالنقابۃ الاشراف العباسیہ الباکستان
عبیداللہ ابن عباس
عباس
عبداللہ
جعفر
طلحہ
النقیب اسامہ علی عباسی
01/01/2023
محمد بن عبیداللہ
سلیم
عبداللہ
عبدالرحمان
سعید (معید السعید)
فضل
عبداللہ
بحوالہ:
مشجرات الزکیہ فی انساب بنو ہاشم -
بنو ہاشم از الشیخ حسن الحسینی
یافث
عادل
احمد
اسحاق
بحوالہ: جاری بالنقابۃ الاشراف العباسیین الہاشمیین عراق بسلسلہ نقابت اسامہ عباسی۔
بحوالہ: جاری بالنقابۃ الاشراف الہند - بسلسلہ نقابت اسامہ علی عباسی.
فضل
رفیع
عباس
بحوالہ: عباسیان ہند صفحہ نمبر 211، 276 & 36
نقیب اسامہ علی عباسی
Abbasi
01/01/2023
نوح
جزوات الاقتباس - الاساس فی نسب بنی عباس
(اسامہ علی عباسی)
بنوہاشم از الشیخ الحسنی
طائفشاہ
غیاث الدین شاہ المعروف ضراب خان
احمد
عباس
عبدالعزیز
تصدیق النقابۃ الحسنیہ الکیلانیہ، عراق

تاریخ خاندان عباسیہ شمالی پاکستان، قبیلہ ڈھونڈ عباسی مری، ہزارہ و کشمیر

السیف الجلی علی منکر النسب اولاد ولی الکامل شاہ ولی

از

اسامہ علی عباسی

نقیب الاشراف العباسیین الہاشمیین شمالی پاکستان

(عباسی الخراسانی از اسامہ علی عباسی سے ماخوذ)

خطہ کوہسار و پوٹھوہار، خطہ ہزارہ و کشمیر میں آباد خاندان عباسیہ کے ڈھونڈ عباسی قبیلے کے جدامجد ولی کامل و مرد درویش حضرت شاہ ولی خان عباسی رحمت اللہ تعالی علیہ ہیں اور آپکی اولاد کو ڈھونڈ عباسی کہا جاتا ہے۔ آپ سپہ سالار غیاث الدین ضراب شاہ المعروف ضراب خان کے بڑے پوتے والئی پونچھ کشمیر سردار کنور خان عباسی المعروف کھوندر خان کی پانچویں پشت پر آتے ہیں۔ آپکا سلسلہ نسب اکیسویں پشت پر جاکر نبی اکرم

صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا عباس ابن عبدالمطلب رضی اللہ تعالی عنہ سے جاملتا ہے۔ آپ کا نام مبارک "شاہ ولی" ہے جسکے معانی ہیں "اولیاء کا بادشاہ" جبکہ آپکا لقب ڈھونڈ ہے جسکے معانی ہیں "تلاش کیا گیا". آپ امام الاولیاء و غوث الزماں حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی رحمت اللہ تعالی علیہ کے عقیدت مند و مرید خاص تھے اور آپکے پیر و مرشد کی صحبت و دعا کا یہ اثر ہوا کہ حضرت شاہ ولی خان عباسی المعروف ڈھونڈ خان کی نسل میں 16 سے زائد جلیل القدر اولیاء و صلحاء اور ہزاروں مجاہدین اسلام پیدا ہوئے جنہوں نے خطہ کوہسار و ہزارہ، خطہ پوٹھوہار و کشمیر میں اسلام کی ترویج و اشاعت کی اور وقت کے ہر ظالم کے خلاف علی الاعلان علم جہاد بلند کیا۔

حضرت شاہ ولی خان عباسی کے جدامجد سپہ سالار غیاث الدین ضراب شاہ المعروف ضراب خان عباسی سن 1020ء کو محمود غزنوی کے عرب لشکر کی سپہ سالاری کرتے ہوئے ہندوستان وارد ہوئے اور ریاست کشمیر پر حملہ آور ہوئے۔ عباسیان ہند 1819ء میں مفتی نجم الدین ثمرقندی نے غیاث الدین ضراب شاہ المعروف ضراب کے تمام حالات و واقعات کو قلمبند کیا ہے، ریاست کشمیر میں سکونت اختیار کرنے اور شاہ کشمیر کی دختر سے غیاث الدین ضراب شاہ کا نکاح ہونے کیبعد آپ قدیم ریاست کشمیر میں ہی آباد ہوئے جہاں سے آپکی نسل کا آغاز ہوا، عباسیان ہند 1819ء میں درج ہے

کہ غیاث الدین ضراب شاہ کی زوجہ محترمہ کشمیر کے راجہ شاخ مل کے خاندان سے تھی۔ بایں وجہ ڈھونڈ عباسی باپ کی طرف سے عربی النسل بنو عباس اور ماں کی طرف سے کشمیری النسل برہمن راجپوت ہیں. ریاست کشمیر کی شہزادی کے بطن سے غیاث الدین ضراب شاہ المعروف ضراب خان کے اکلوتے فرزند حضرت غئی محمد اکبر خان عباسی پیدا ہوئے جو اپنے دور کے عظیم روحانی بزرگ گزرے ہیں۔ مراۃ السلاطین فی سیر المتاخریں 1836ء، آئینہ قریش 1916ء، پنجاب چیف 1890ء و سابقہ تمام تاریخی کتب میں درج ہے کہ غیاث الدین ضراب شاہ کافی عرصہ اولاد کی نعمت سے محروم رہے، بالآخر کہوٹہ میں آپکی ملاقات ایک ولی کامل سے ہوئی جنکی دعا سے آپکے ہاں ایک بیٹا غئی محمد اکبر خان عباسی پیدا ہوئے جوکہ اپنے دور کے سلسلہ چشتیہ کے ایک عظیم روحانی بزرگ گزرے ہیں۔ آپکی پرورش اسی ولی کامل کے زیر سایہ و دست عقیدت کے تحت ہوئی۔ حضرت غئی محمد اکبر خان کی پیدائش 1040ء عیسوی کو کہوٹہ میں ہوئی۔ سپہ سالار غیاث الدین ضراب شاہ اور انکے فرزند ارجمند حضرت غئی محمد اکبر خان عباسی کا مزار گاؤں دراں کوٹ، تحصیل کہوٹہ ضلع راولپنڈی میں واقع ہے اور مرجع خلائق ہے۔ حضرت غئی محمد اکبر خان عباسی المعروف اکبر گہی خان کے 5 بیٹے کنور خان المعروف کہوندر خان، سالم خان، ثناء ولی خان المعروف تناولی خان، سردار خان المعروف سراڑہ خان اور مولم خان ہوئے جن سے انکی نسل آباد ہوئی۔ وہ قبیلہ ڈھونڈ عباسی، جسکم عباسی، گیہال عباسی، سراڑہ عباسی اور تنولی عباسی قبائل کے جدامجد ہیں۔

حضرت غنئ محمد اکبر خان عباسی المعروف اکبر گہی خان کے سب سے بڑے بیٹے والئ پونچھ، کشمیر سردار کنور خان عباسی المعروف کھوندر خان کو ہی ڈھونڈ عباسی اور جسکم عباسی قبائل کا حقیقی مورث اعلی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ سب خاندان آپکی اولاد سے ہی مشہور و معروف ہوئے ہیں۔ سردار کنور خان عباسی کی تاریخ پیدائش قریبا 1063 عیسوی ہے اور آپکے 3 فرزندان بہادر خان، فرادم خان اور کالو خان کا زکر عباسیان ہند 1819ء میں درج ملتا ہے۔ عباسیان ہند میں مصنف نجم الدین ثمرقندی نے لکھا ہے کہ کنور خان کے بڑے بیٹے بہادر خان جنکی اولاد راجوری، جموں موجودہ مقبوضہ کشمیر میں آباد تھی جبکہ دوسرے بیٹے فرادم خان جنکی اولاد کثیر مقبوضہ کشمیر میں آباد تھی، آپکے تیسرے بیٹے کالو خان جموں کشمیر سے چھلہاڑ پلندری موجودہ آزاد کشمیر آباد ہوئے تھے جنکی نسل سے مری، ہزارہ و کشمیر کے ڈھونڈ عباسی، جسکم عباسی، گہیال عباسی ہیں۔ عباسیان ہند 1819ء میں مفتی نجم الدین ثمرقندی بیان کرتے ہیں کہ غیاث الدین ضراب شاہ کے بڑے پوتے کنور خان کے فرزند کالو خان کشمیر سے چھلہاڑ پلندری آکر آباد ہوئے تھے۔ انہوں نے کشمیر کے راجہ رستم رائے کی دختر سے شادی کی اور انکے بعد انکے جانشین ہوئے۔ انکو "رائے" کا خطاب دیا گیا جسکی وجہ سے انکا نام کالو رائے خان پڑ گیا اور ان کی قبر چھلہاڑ، پلندری ملحقہ آزاد پتن کہوٹہ میں واقع ہے۔ دوسری روایت میں النساب القبائل اکبریہ و پنجاب چیف 1890ء کے مصنفین نے

لکھا ہے کہ کالو خان کی شادی کشمیر کے راجہ دھنی رائے کی دختر سے ہوئی تھی اور آپکو رائے کا خطاب دیا گیا تھا۔ یہ بات مصدقہ ہے کہ کنور خان کے فرزند کالو خان کی شادی دختر راجگان پونچھ کشمیر کیساتھ طے ہوئی تھی اور غیاث الدین ضراب شاہ کے بعد یہ دوسری شادی تھی جو کہ راجگان کشمیر کے خاندان میں ہوئی بایں وجہ مستقبل میں آپکی اولاد ان علاقوں میں بااثر رہی۔ "رائے" کا خطاب عموما زمانہ قدیم میں ریاست کشمیر کے مختلف حصوں کے چھوٹے راجہ استعمال کرتے تھے۔ کالو خان عباسی المعروف کالو رائے خان عباسی کی 3 پشتوں تک پونچھ، کشمیر کی راجگیری آپکی اولاد میں چلتی رہے اسی وجہ سے تاریخ میں آپکے پوتوں کے نام کیساتھ بھی رائے کا خطاب ہمیں درج ملتا ہے۔

عباسیان ہند 1819ء ،پنجاب چیف 1890ء، عباسی شمالی پاکستان میں 1964ء از سردار ایوب عباسی اور دیگر تاریخی کتب میں درج ہے کہ راجگان کشمیر کی دختر سے کالو خان المعروف کالو رائے خان کے 2 فرزندان قدرت اللہ خان المعروف کوند خان اور کور خان ہوئے جبکہ پنجاب چیف 1890ء کی رو سے کالو رائے خان کی دوسری کیٹھوال بیوی کے بطن سے باز خان اور بچا خان تھے، قدرت اللہ خان المعروف کوند خان جنہیں تاریخ میں کوند رائے خان بھی لکھا گیا وہ شہزادی راجگان پونچھ کے بڑے بیٹے

تھے اور نواسہ راجگان پونچھ تھے، والد کی وفات کیبعد مسند نشیں ہوئے۔ عباسیان ہند 1819ء میں مفتی نجم الدین ثمرقندی لکھتے ہیں کہ قدرت اللہ خان کے فرزند نیک محمد خان عباسی المعروف نکودر خان ہوئے اور نیک محمد خان کے دلیل محمد خان ہوئے اور دلیل محمد خان کے بیٹے راسب خان تھے۔ راسب خان کے ہاں 2 بیٹے شاہ ولی خان اور باغ ولی خان ہوئے جنکی اولاد دیس ہزارہ، مری، کہوٹہ اور کشمیر میں آباد ہوئی اور ان علاقوں میں بااثر رہی۔ شاہ ولی خان عباسی المعروف ڈھونڈ خان کو ہی ڈھونڈ عباسی قبیلے کا جدامجد کہا جاتا ہے جبکہ آپکے برادر حقیقی باغ ولی خان کے بیٹے جسکم خان کی نسبت جسکم عباسی قبیلہ مشہور ہوا جسکی زیلی شاخیں جسکم کھتریل اور گہیال ہیں جو کہ کہوٹہ، گوجر خان، پوٹھوہار اور آزاد کشمیر اور مقبوضہ کشمیر میں مختلف مقامات پر آباد ہے۔ جسکم خان کی اولاد سے ہی زمانہ قدیم 1600ء کے قریب چند افراد کہوٹہ سے کھرل عباسیاں، ضلع باغ آزاد کشمیر آباد ہوئے جو کہ گہیال عباسی شاخ کے نام سے معروف ہیں۔ اس شاخ میں جلیل القدر اولیاء عظام پیدا ہوئے اور انکی درگاہ کھرل عباسیاں، باغ آزاد کشمیر میں مرجع خلائق ہے۔

حضرت شاہ ولی خان عباسی المعروف ڈھونڈ خان کا شجرہ نسب یوں ہے؛

حضرت شاہ ولی خان عباسی المقلب ڈھونڈ خان ابن راسب خان ابن دلیل محمد خان ابن نیک محمد خان المعروف نکودر خان ابن قدرت اللہ خان المعروف کوند خان ابن کالو خان المعروف کالو رائے خان ابن سردار کنور خان عباسی المعروف کھوندر خان ابن حضرت غئی محمد اکبر خان ابن سپہ سالار غیاث الدین ضراب شاہ المعروف ضراب خان

(بحوالہ عباسیان ہند 1819ء از مفتی نجم الدین ثمرقندی ، انساب ظفرآباد جونپور اعظم گڑھ ہندوستان 1804ء)

[تصدیق و جاری بالنقابت الاشراف العباسیہ پاکستان]

[مجلس نقباء بنو عباس پاکستان]

[ادارہ انساب الاشراف بنو عباس پاکستان]

[تصدیق و جاری بالنقابت الاشراف العباسیین الہاشمیین عراق، بالنقابت الاشراف الحسنیہ الکیلانیہ عراق، بالنقابت الاشراف اھلبیت الھند، انڈیا سلسلہ شہادت النسب و تصدیق راقم الحروف اسامہ علی عباسی - نقیب العباسیین شمالی پاکستان]

ولی کامل اور مرد درویش حضرت شاہ ولی خان عباسی کا دورحیات قریبا 1205ء عیسوی سے 1280ء عیسوی کا زمانہ ہے۔ آپ کے والد راسب خان ، ایک روحانی شخصیت گزرے ہیں. شاہ ولی خان عباسی کی پیدائش 1205ء عیسوی میں چھلہاڑ، پلندری ملحقہ آزاد پتن آزاد کشمیر میں ہوئی۔ بچپن سے ہی یاد الہی آپکا مشغلہ رہا، دور جوانی میں آپ تعلیم و تربیت کے لیے ملتان تشریف لے گئے اور امام الاولیاء حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی رحمت اللہ تعالی علیہ کے ہاتھ پر مشرف بیعت ہوئے۔ آپکی تعلیم و تربیت میں آپکے مرشد کا ایک بڑا کردار رہا ہے۔ لفظ "ڈھونڈ" کا خطاب بھی آپکو بارگاہ مرشد سے ہی تفویض کیا گیا۔ تاریخی روایات اور عباسی شمالی پاکستان از سردار ایوب عباسی میں درج ملتا ہے کہ آپ اپنے پیر و مرشد سے بچھڑ گئے تھے اور کافی تلاش بسیار کیبعد آپکو تلاش کیا گیا تھا بایں وجہ آپ دیگر مریدین و متعلقین میں "ڈھونڈ خان" کے نام سے مشہور و معروف ہوئے بایں وجہ آپکی اولاد کو ماضی بعید میں مقامی رسم و رواج کے تناظر میں عرب قبیلہ قریش کی نسبت ڈھونڈ قریش کہا جاتا تھا۔ حضرت شاہ ولی خان عباسی المقلب ڈھونڈ خان کے ہاں دو بیٹے سردار حسن خان اور پیر محمود شاہ ہوئے۔ پیر محمود شاہ اپنے دور کے ایک عظیم روحانی بزرگ گزرے ہیں اور وہ حضرت شاہ رکن عالم کے مریدین میں شمار ہوتے تھے، بعض کہتے کہ وہ لاولد گئے جبکہ بعض کہتے کہ وہ بحکم مرشد وہ دین اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لیے قدیم ہند تشریف لے گئے اور وہیں کہ

ہوکر رہ گئے۔ حضرت شاہ ولی خان کے بیٹے حسن خان کو ہی ڈھونڈ عباسی قبیلے کا حقیقی مورث اعلی کہا جاتا ہے کیونکہ تمام ڈھونڈ عباسی آپکی اولاد ہیں، آپکی بعض اولاد جسکم ڈھونڈ بھی کہلاتی ہے جو کہ تحصیل کہوٹہ، آزاد پتن، پلندری و مضافات میں آباد ہیں۔ النساب القبائل اکبریہ از کیپٹن اشرف خان میں درج ہے کہ حسن خان کی قبر گاؤں چھلہاڑ، پلندری آزاد کشمیر ملحقہ آزاد پتن کہوٹہ کے قدیمی قبرستان میں موجود تھی۔

عباسیان ہند 1819ء از مفتی نجم الدین ثمرقندی اور تاریخ اقوام پونچھ میں مستند مؤرخ محمد دین فوق نے بیان کیا ہے کہ حسن خان کے ہاں دو بیٹے گلاب خان اور پیر محمد خان رحمت اللہ تعالی علیہ ہوئے جن میں سے گلاب خان چھلہاڑ پلندری سے دریائے جہلم کے پار کہوٹہ کے میدان میں آکر آباد ہوئے جبکہ پیر محمد خان المعروف بیر خان پلندری پونچھ میں ہی سکونت پزیر ہوئے۔ گلاب خان کا دور حیات 1258ء سے 1330ء درج ملتا ہے۔ گلاب خان کے ہاں 3 بیٹے امیر محمد خان المعروف میر خان، سلطان محمد خان عرف سہو خان اور غلام محمد خان عرف بجو خان ہوئے۔ 1831ء میں ڈوگروں کے ظلم و ستم سے بچنے کے لیے وقت کے تقاضے کے پیش نظر سلطان محمد خان اور غلام محمد خان کی اولاد نے اپنی شناخت کو چھپایا اور خود کو جسکم عباسی شاخ میں ظاہر کیا جسکی وجہ سے اب بھی سہوال اور بجوال شاخوں کو جسکم ڈھونڈ کہا جاتا ہے حالانکہ یہ خالص ڈھونڈ

عباسی قبیلے سے ھیں، انکی آبادی مضافات کہوٹہ و گوجر خان میں موجود ہے۔ گلاب خان کے بڑے فرزند حضرت امیر محمد خان اپنے دور کے ایک عظیم روحانی شخصیت گزرے ہیں جنکو پیر بے ریاء کے نام سے بھی جانا تھا، امیر محمد خان عباسی المعروف میر خان کہوٹہ سے نقل مکانی کرکہ گھوڑا گلی، مری کے مضافاتی گاؤں دناہ شریف میں آباد ہوئے اور آپکی قبر دناہ شریف، لورہ ہزارہ میں ہی موجود ہے۔ عباسیان ہند 1819ء، سابقہ شجرہ جات اور انساب ظفرآباد جونپور اعظم گڑھ 1804ء میں درج ہے کہ امیر محمد خان کے ہاں 2 بیٹے پیر نعمت شاہ المعروف دائمت بابا اور رحمت علی شاہ المعروف ککی خان پیدا ہوئے۔ امیر محمد خان کی وفات کیبعد آپکے بیٹے رحمت علی شاہ المعروف ککی خان دناہ شریف کے مضافاتی گاؤں روپڑ، لورہ سے اپنے چچا کے پاس کہوٹہ دوبارہ تشریف لے گئے۔ بعض کہتے ھیں کہ وہ قدیم ہندوستان میں جموں کے مضافاتی علاقے میں جاکر آباد ہوئے اور انکی اولاد خطہ پوٹھوہار و کشمیر میں آباد نہیں ھے۔

امیر محمد خان کے بیٹے حضرت پیر نعمت شاہ، لقب دائمت بابا المعروف پیر دادا ڈھمٹ خان عباسی رحمت اللہ تعالی علیہ اپنے دور کے عظیم روحانی بزرگ گزرے ہیں اور ڈھونڈ عباسی قبیلے کے حقیقی مورث اعلی ہیں۔ خطہ ہزارہ، کوہسار اور آزاد کشمیر میں آباد تمام ڈھونڈ عباسی آپکی ہی زریت ھیں۔ آپ حضرت شاہ ولی خان المعروف ڈھونڈ خان کے

پڑپوتے تھے اور شاہ ولی خان کی حقیقی نسل اور انکا روحانی فیض آپکی زات بابرکت سے جاری و ساری ہوا۔ آپکا دور حیات 1320ء عیسوی سے 1420 عیسوی کا زمانہ گزرا ہے۔ آپکا اسم مبارک "نعمت شاہ" اور لقب "دائمت بابا" ہے جسکے معانی ہیں مسلسل، چھپا ہوا اور پوشیدہ۔ بعض روایات میں ہے کہ آپ سلسلہ چشتیہ قلندریہ کے عظیم روحانی بزرگ گزرے ہیں ۔ جس وقت آپ مری میں آباد ہوئے تو اس وقت خطہ کوہسار مری میں اسلام کی شمع روشن نہیں تھی اور یہاں پر قدیمی مقامی قبائل ستی اور کیٹھوال آباد تھے جو کہ غیر مسلم تھے۔ جب کشمیر کے سفر پر سید علی ہمدانی رح کا گزر 1350ء کے قریب خطہ کوہسار مری سے ہوا تو اس وقت خطہ کوہسار میں اسلام نہیں پھیلا تھا، آپکے ہاتھ پر ایک کیٹھوال راجہ اگر خان مشرف بااسلام ہوا تھا جسکا اسلامی نام علی زماں خان رکھا گیا تھا۔ سید علی ہمدانی رح قریبا 1350ء میں کوہالہ کے رستے کشمیر میں داخل ہوئے تھے اور سرینگر کے سفر پر گامزن ہوئے اور قدیم ریاست کشمیر میں اسلام کی ترویج و اشاعت کی۔ پیر نعمت شاہ المعروف دائمت بابا، جنہیں مقامی پہاڑی زبان میں پیر دادا ڈھمٹ خان عباسی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے انہوں نے خطہ کوہسار و ہزارہ میں اسلام کی ترویج و اشاعت کی۔ خطہ کوہسار و ہزارہ میں اسلام کی شمع روشن کرنے والوں میں آپکا نام شامل ہے اور آپکے ہاتھ پر ہزاروں لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہوئے۔ خطہ کوہسار مری کی سب سے قدیمی زیارت و درگاہ آپکے نام سے ہی منسوب کی جاتی ہے اور آپکا مزار اقدس گھوڑا گلی، مری کے مضافاتی گاؤں دناہ شریف میں مرجع

خلائق ہے۔ پیر نعمت شاہ خطہ کوہسار کے وہ عظیم روحانی پیشوا ہیں جنکی ذات بابرکت کا فیض برابر جاری و ساری ہے۔ آپ خطہ کوہسار کے چمکتے ماہتاب ھیں جسکا احساس آپکی درگاہ عالیہ پر چند لمحات بسر کرنے میں محسوس کیا جاسکتا ہے۔ آپکے ہاں کل پانچ فرزندان پیدا ہوئے جن میں غازی پائندہ خان عباسی شہید، تاج محمد خان المعروف ٹوٹہ خان، چمن خان، بہادر خان اور عبداللہ خان المعروف ٹپا خان شامل ہیں۔ آپکی اولاد ملک پاکستان میں خطہ کوہسار مری، سرکل بکوٹ، لورہ ہزارہ، ایبٹ آباد شہر، بالاکوٹ ضلع مانسہرہ، ضلع ہری پور ہزارہ، خانپور ہزارہ، دھیرکوٹ آزاد کشمیر، مظفرآباد آزاد کشمیر کے علاوہ مقبوضہ کشمیر میں بھی جموں ڈویژن، ضلع اڑی پونچھ، بارہ مولا اور سرینگر کے مقامات پر بھی آباد ہے۔ آپکی اولاد میں سینکڑوں اولیاء کاملیں اور مجاہدین اسلام پیدا ہونے جن میں مشہور زمانہ ملک عبدالرحمان خان عباسی المعروف رتن خان اور ملک قاسم خان عباسی المعروف چند خان ہیں جنکا مزار چمنکوٹ، تحصیل دھیرکوٹ آزاد کشمیر میں مرجع خلائق ہے۔ اسکے علاوہ بھی ملک عبدالرحمان خان المعروف رتن خان المتوفی 1520ء کی پشت سے سلسلہ قادریہ کے عظیم بزرگ حضرت حافظ سراج الدین سورج علی خان المعروف پیر ملک سورج اولیاء رح المتوفی 1720ء خطہ کوہسار کے ایک عظیم روحانی بزرگ گزرے ہیں جنکا مزار مری کے گاؤں پوٹھہ شریف میں مرجع خلائق ہے۔ تقریبا 700 سال گزرنے کے باوجود بھی دادا حضور حضرت پیر نعمت شاہ المعروف دائمت بابا کا مزار مبارک اسی شان و شوکت سے چمک رہا ہے اور آپکے روحانی فیوض کا سلسلہ

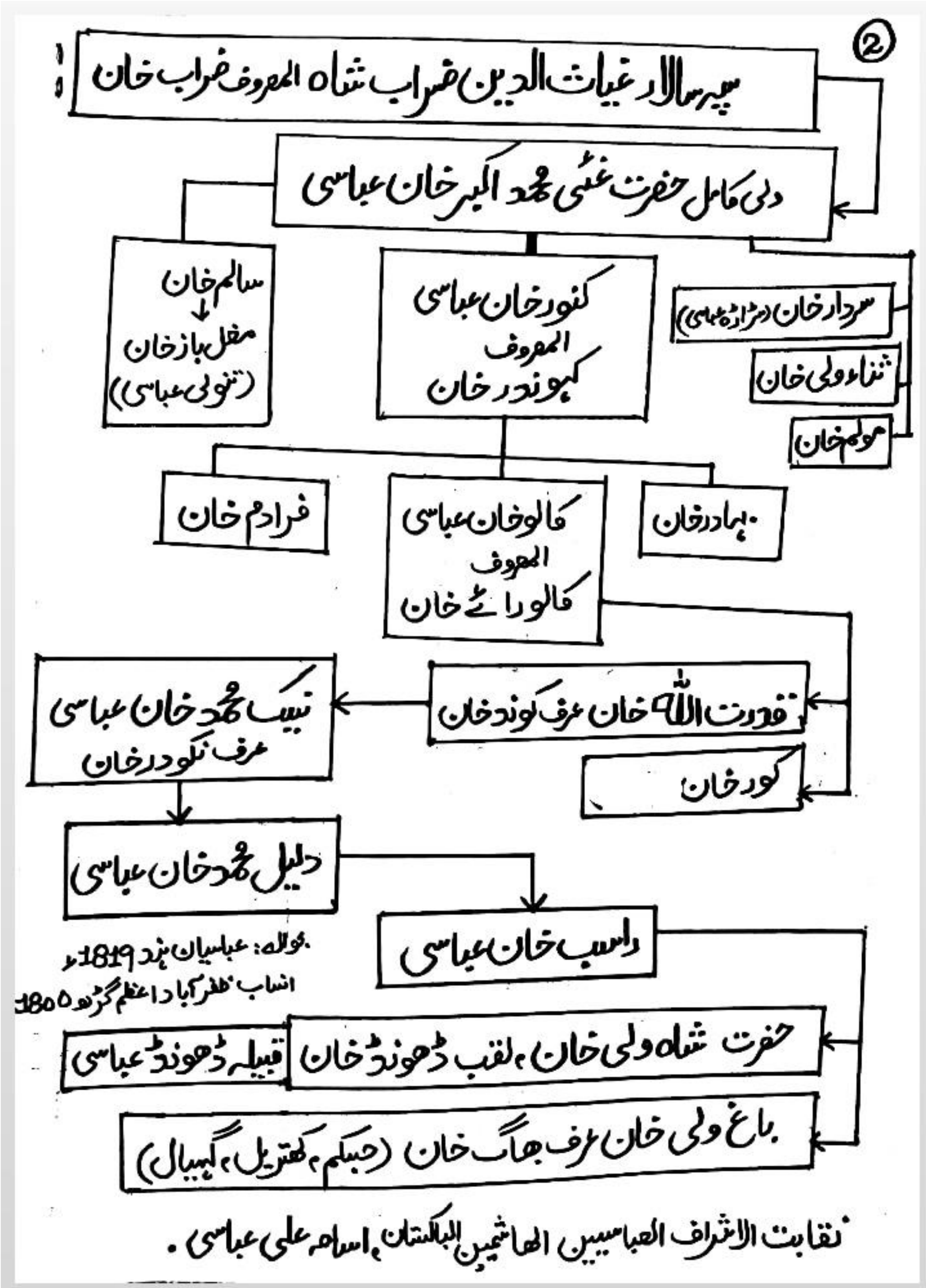
آج بھی جاری و ساری ہے۔ اللہ رب العزت انکا آستانہ ہمیشہ قائم و دائم رکھے اور انکی اولاد کو انکے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عنایت کریں۔ خطہ کوہسار میں پیر نعمت شاہ وہ گوہر نایاب ہیں جنکی عاجزی و انکساری، محبت و شفقت کے روحانی سلسلے کی نظیر کہیں دوسری جگہ نہیں ملتی۔ آپ تمام ڈھونڈ عباسی شاخوں کے دادا حضور اور انکو جوڑنے والی شخصیت ھیں جہاں سے جاکر تمام ڈھونڈ عباسیوں کا سلسلہ نسب ایک ہوجاتا ہے۔ آپکے روحانی فیض کا سلسلہ بلاتفریق قوم و مسلک تمام بنی نوع انسانی کے لیے برابر جاری و ساری ہے۔

باحث و کاتب

اسامہ علی عباسی

نقیب الاشراف العباسین شمالی پاکستان

عباسی الخراسانی اپریل 2022ء سے ماخوذ


2
سپہ سالار غیاث الدین ضراب شاہ المعروف ضراب خان
ولی کامل حضرت غنی محمد اکبر خان عباسی
سالم خان
مغل باز خان (تنولی عباسی)
کنور خان عباسی المعروف کہوندر خان
سردار خان
ثناء ولی خان
مولم خان
فرادم خان
کالو خان عباسی المعروف کالو رائے خان
بہادر خان
قدرت اللہ خان عرف کوند خان
کودر خان
نیک محمد خان عباسی عرف نکودر خان
دلیل محمد خان عباسی
داسب خان عباسی
بحوالہ: عباسیان ہند 1819ء
انساب ظفر آباد اعظم گڑھ 1805ء
حضرت شاہ ولی خان، لقب ڈھونڈ خان
قبیلہ ڈھونڈ عباسی
باغ ولی خان عرف بھاگ خان
نقابت الاشراف العباسیین الہاشمین البالکستان، اسامہ علی عباسی۔

خلاصہ تاریخ خاندان عباسیہ شمالی پاکستان (مری، ہزارہ و کشمیر)*

ڈھونڈ عباسی (جسے Dhúnd Abbasi بھی لکھا جاتا ہے، اردو: ڈھونڈ عباسی) شمالی پاکستان میں آباد خاندان عباسیہ کا ایک ذیلی قبیلہ ہے۔ عباسی خاندان کے جدامجد حضور اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے چچا سیدنا عباس ابن عبدالمطلب رضي الله تعالي عنہ ہیں اور آپکی اولاد کو "عباسی" کہا جاتا ہے۔ اسی خاندان عباسیہ نے عالم اسلام کی عظیم الشان سلطنت خلافت عباسیہ کی بنیاد رکھی جو 748ء سے 1258ء تک قریبا 510 سال تک قائم رہی جسکی حدود سندھ، پاکستان سے لیکر بشمول عرب ممالک، براعظم افریقہ کے آخری ملک مراکش تک پھیلی ہوئی تھی۔ عباسی خاندان نے قریبا 510 سال تک بغداد، عراق سے دنیا کے ایک وسیع و عریض رقبے پر خلافت کی ہے اور اس دور خلافت کو عالم اسلام کا سنہری دور خلافت کہا جاتا ہے۔ شمالی پاکستان میں آباد خاندان عباسیہ کا ڈھونڈ عباسی قبیلہ بنیادی طور پر ضلع ایبٹ آباد اور ضلع مری اور اسکے ساتھ ساتھ تحصیل کہوٹہ اور صوبہ پنجاب کے ضلع راولپنڈی میں آباد ہیں۔ یہ صوبہ خیبر پختونخواہ کے ہزارہ ڈویژن کے ضلع ہری پور اور مانسہرہ میں بھی پائے جاتے ہیں۔ ایبٹ آباد اور مری کے علاوہ آزاد کشمیر کے ضلع باغ اور ضلع مظفرآباد میں ڈھونڈ عباسیوں کی بڑی آبادی آباد ہے۔ یہ قبیلہ پہاڑی - پوٹھواری زبان کی ڈھونڈی-کڑلالی پہاڑی بولی بولتا

ہے۔ لفظ "ڈھونڈ" ایک اعزازی نام تھا جو ان کے آباؤاجداد میں سے ولی کامل حضرت شاہ ولی خان عباسی کو انکے روحانی شیخ کی جانب سے دیا گیا تھا۔

ان کے آباؤاجداد غیاث الدین ضراب شاہ جنہیں سردار ضراب خان عباسی (دور حیات 998ء - 1072ء) کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، غزنی سلطنت کے سلطان محمود غزنوی کے دور میں ہرات، افغانستان میں مسلح افواج کے گورنر جنرل اور کمانڈر تھے۔ وہ 1020ء میں محمود غزنوی کے ساتھ عباسی خلیفہ القادر باللہ (990ء سے 1031ء) کے دور خلافت میں اپنی جنگی مہم میں برصغیر آیا اور قدیم ریاست کشمیر پر حملہ کیا۔ جب ضراب خان اپنی فوج کے ساتھ کشمیر پہنچا تو کشمیر کا بادشاہ سالانہ جزیہ ادا کرنے پر راضی ہوا اور اپنی بیٹی کی شادی بھی عباسی آرمی چیف سردار ضراب خان عباسی سے کر دی۔ انہوں نے کشمیر کے بادشاہ سے بڑی دولت اور زمینیں حاصل کیں اور عباسی خاندان کے سفیر کے طور پر ریاست کشمیر میں ہی آباد ہو گئے۔ ان کی قبر ضلع راولپنڈی کی تحصیل کہوٹہ کے گاؤں درانکوٹ میں مرجع خلائق ہے۔ سردار ضراب خان، طائف شاہ کا بیٹا تھا جو 974 عیسوی سے 991 عیسوی تک حکومت کرنے والے عباسی خلیفہ الطائع لی امر اللہ کے دور میں خراسان میں ایک عباسی کمانڈر تھا۔ بعد میں اس نے خراسان میں سبکتگین (محمود غزنوی کے والد) کے لشکر میں شمولیت اختیار کی۔

غیاث الدین ضراب شاہ المعروف سردار ضراب خان عباسی کا ایک ہی بیٹا تھا جس کا نام غنئ محمد اکبر تھا جسے سردار اکبر غنئ خان عباسی بھی کہا جاتا ہے جس کی قبر بھی درانکوٹ، کہوٹہ میں ان کے والد کی قبر کے ساتھ ہے۔ سردار اکبر غنئ خان عباسی کے پانچ بیٹے تھے جن کے نام کنور خان المعروف کھوندر خان، سردار خان المعروف سراڑہ خان، سالم خان، ثناء ولی خان المعروف تناولی خان اور مولم خان تھے جن سے ان کی نسل پھیلتی ہے۔ وہ ڈھونڈ عباسی، جسکم عباسی، گہیال عباسی، سراڑہ عباسی اور تنولی عباسی قبائل کے جد امجد تھے۔ کنور خان المعروف کھوندر خان کے تین بیٹے تھے جن کا نام فرادم خان، بہادر خان اور کالو خان المعروف کالو رائے خان تھا۔ فرادم خان جنکی اولاد راجوری موجودہ ہندوستانی مقبوضہ کشمیر میں آباد تھی اور بہادر خان جس کی نسل کثیر، ہندوستانی مقبوضہ کشمیر میں پھیلی ہوئی تھی۔ کالو خان (دور حیات 1083ء تا 1150ء) مقبوضہ جموں کشمیر کے علاقے سے چھلہاڑ پلندری پونچھ، اب پلندری آزاد کشمیر چلا گیا، اس نے کشمیری بادشاہ راجہ رستم رائے کی بیٹی سے شادی کی اور اس کا جانشین بنا۔ اسے "رائے" کا خطاب ملا تو کالو خان کا نام کالو رائے خان ہو گیا۔ دوسرا حوالہ کہتا ہے کہ اس نے کشمیر کے راجہ دھنی رائے کی بیٹی سے شادی کی۔ مری، ہزارہ اور آزاد کشمیر کے ڈھونڈ عباسی، جسکم عباسی اور گہیال عباسی قبائل اپنے خاندان کی جڑیں کالو خان المعروف کالو رائے خان سے ملاتے ہیں۔ کالو خان کے بیٹے

کا نام قدرت اللہ خان المعروف قوند خان تھا اور قدرت اللہ خان کا بیٹا نیک محمد خان المعروف نکودر خان ہوا اور نیک محمد خان کا دلیل محمد خان تھا اور دلیل محمد خان کا راسب خان تھا۔ راسب خان کے دو بیٹے تھے جن کے نام شاہ ولی خان عباسی المعروف ڈھونڈ خان اور باغ ولی خان عباسی المعروف بھاگ خان تھے۔ مری، ہزارہ ڈویژن اور آزاد کشمیر کے ڈھونڈ عباسی اپنی جڑیں ولی کامل حضرت شاہ ولی خان عباسی المقلب ڈھونڈ خان سے ملاتے ہیں جب کہ آزاد کشمیر اور کہوٹہ کے گیہال اور جسکم عباسی اپنی جڑیں باغ ولی خان عباسی المعروف بھاگ خان سے واپس کرتے ہیں۔ یہ واقعہ 1836 عیسوی میں فارسی میں لکھی جانے والی مشہور تاریخ کی کتاب ضراب خان عباسی کے خاندانی شجرہ کے ساتھ مراۃ السلاطین جلد اول میں درج ہے۔ نیز خاندانی شجرہ نسب کے ساتھ ڈھونڈ عباسیوں کی مکمل تاریخ انساب ظفرآباد جونپور اعظم گڑھ ہند سن اشاعت 1800ء اور عباسیان ہند 1819ء میں مفتی نجم الدین ثمرقندی کی تحریر کردہ میں بیان ہیں۔ نیز بہت سے تاریخی حوالہ جات ڈھونڈ عباسیوں کے بارے میں 16ویں اور 17ویں صدی میں لکھی گئی کشمیر کی تاریخ کی پرانی کتابوں میں لکھے گئے ہیں۔

لفظ "ڈھونڈ" ایک اعزازی نام تھا جو ان کے جد امجد حضرت شاہ ولی خان عباسی (1192ء - 1258ء) کو دیا گیا تھا، جسے ان کے روحانی شیخ حضرت بہاؤ الدین زکریا

ملتانی نے ڈھونڈ خان کے نام سے پکارا۔ واقعہ یوں درج ہے کہ آپ اپنے پیر و مرشد سے بچھڑ گئے تھے اور کافی تلاش بسیار کیبعد آپکو تلاش کیا گیا، اس وجہ سے آپ ڈھونڈ خان کے نام سے بھی جانے جاتے ہیں۔ حضرت سردار شاہ ولی خان عباسی بھی صوفی بزرگ تھے۔ شاہ ولی خان کے بیٹے کا نام سردار حسن خان تھا جسکی قبر گاؤں چھلہاڑ، پلندری آزاد کشمیر میں ملتی ہے۔ انکی اولاد میں اولیاء و صوفیاء کثرت سے پیدا ہوئے ہیں۔ حضرت شاہ ولی خان عباسی کے بھائی کا نام باغ ولی خان تھا جو کہ جسکم اور گیہال عباسیوں جو کہ ضلع راولپنڈی کی تحصیل کہوٹہ کے ساتھ آزاد کشمیر کے پونچھ اور باغ اضلاع میں رہتے ہیں انکے جدامجد ہیں۔ انکی اولاد غیاث الدین ضراب شاہ کے فرزند اکبر غئی خان کی نسبت خود کو گیہال کہتی ہے جبکہ باغ ولی خان کے بیٹے کا نام جسکم خان ملتا ہے جسکی نسبت اسکی چند زریات اس نام سے مشہور ہوئی جو کہ کہوٹہ کے گردونواح میں آباد ہیں۔

ڈھونڈ عباسی قبیلے کی مشہور شخصیات میں سے ایک حضرت پیر نعمت شاہ عباسی المقلب دائمت بابا ہیں، جنہیں مقامی پہاڑی زبان میں دادا ڈھمٹ خان عباسی (دور حیات 1295ء - 1370ء) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ حضرت پیر نعمت شاہ عباسی ایک ولی کامل گزرے ہیں۔ آپ نے خطہ کوہسار میں دین اسلام کی تبلیغ و اشاعت کی اور خطہ

کوہسار کی سب سے پرانی درگاہ و زیارت آپ سے منسوب کی جاتی ہے۔ آپکا مزار گاؤں دناہ شریف نزد گھوڑا گلی، مری میں مرجع خلائق ہے۔ چودھویں صدی کے وسط میں وہ کشمیر کے خطہ پونچھ پلندری سے مری کی پہاڑیوں میں آکر آباد ہوئے۔ وہ مری کی پہاڑیوں سے ملحقہ خطہ ہزارہ ڈویژن اور تحصیل دھیرکوٹ، ضلع باغ کشمیر اور کشمیر کے ضلع مظفرآباد کے عباسی قبائل کے بڑے دادا جان ہیں۔ پیر نعمت شاہ عباسی کے پانچ بیٹے ہوئے جن میں پائندہ خان، بہادر خان، تاج محمد خان المعروف لوٹہ خان، چمن خان اور عبداللہ خان المعروف ٹپا خان شامل ہیں۔ پیر نعمت شاہ کے مشہور روحانی پوتوں میں پائندہ خان کی نسل سے پیر حضرت سردار عبدالرحمن خان عباسی (دور حیات 1406ء - 1480ء) ہیں جنہیں مقامی طور پر دادا رتن خان عباسی اور حضرت سردار قاسم خان عباسی المعروف چاند خان عباسی کے نام سے جانا جاتا ہے، جن کا مزار چمن کوٹ، تحصیل دھیرکوٹ آزاد کشمیر میں ہے۔ یہ دونوں بھائی سرکل بکوٹ ہزارہ، مری اور آزاد کشمیر کے رتنال اور چندال ڈھونڈ عباسی شاخ کے آباؤ اجداد ہیں۔ ان کی اولاد مری، سرکل بکوٹ ہزارہ اور کشمیر میں آباد ہیں۔ حضرت سردار عبدالرحمان عباسی کی اولاد میں چھٹی پشت پر پیر حافظ سراج الدین سورج علی خان عباسی المعروف پیر ملک سورج اولیاء رح کا نام آتا ہے جو کہ خطہ کوہسار و پوٹھوہار کی عظیم روحانی شخصیت گزرے ہیں۔ انکا شمار حضرت سید شاہ عبداللطیف کاظمی المعروف حضرت بری امام سرکار رح کے خاص رفقاء و دوستوں میں ہوتا تھا۔ انکا مزار مری کے گاؤں پوٹھہ شریف میں واقع ہے۔

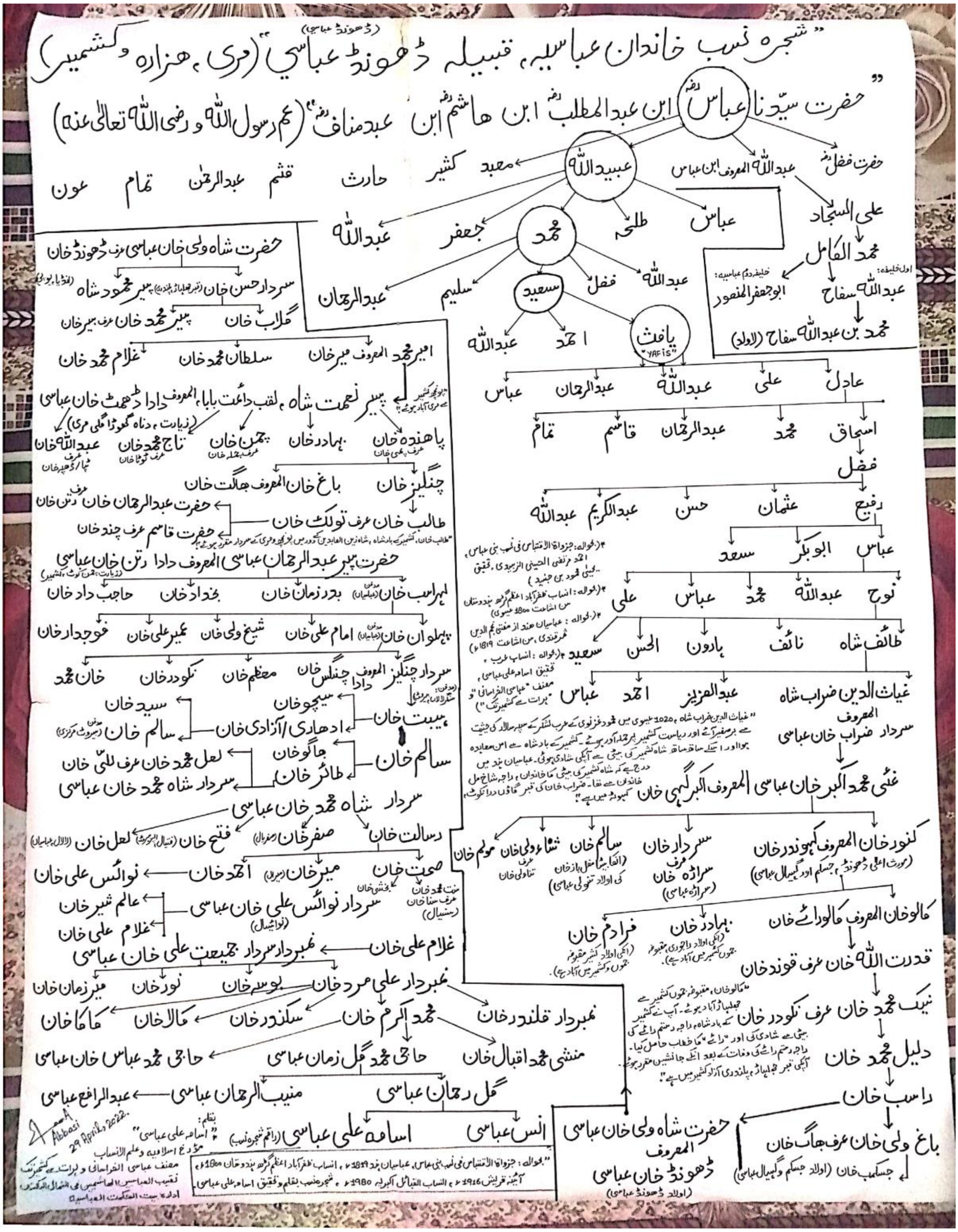
شجرہ نسب خاندان عباسیہ شمالی پاکستان

زیل میں موجود خاندان عباسیہ شمالی پاکستان مری، ہزارہ و کشمیر کا پہلا علم الانساب کے اصول و ضوابط اور انسابی درست اور تحقیقی شجرہ نسب جسکو نقیب العباسین اسامہ علی عباسی نے یکم مئی، 2022ء کو مکمل کیا اور منظر عام پر پیش کیا اور یہ شجرہ نسب عوام الناس میں مقبول و معروف اور انٹرنیٹ پر موجود ہے۔ یہ شجرہ نسب عرب و عجم کی مستند ترین کتب تاریخ اور خاندان عباسیہ اور دیگر نقابت خانوں سے سند یافتہ ہے۔ عوام الناس اس سے رہنمائی لیکر سابقہ شجرہ جات میں موجود انسابی غلطیوں کو دور کرسکتے ھیں۔ یہ خاندان عباسیہ کے نقابت خانے سے سند یافتہ اور عرب نقباء بنو عباس اور عرب نسابہ سے معتمد و جاری شدہ شجرہ ہے۔ اس شجرہ نسب کے جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

باحث و کاتب

اسامہ علی عباسی

نقیب الاشراف العباسین شمالی پاکستان


"شجرہ نسب خاندان عباسیہ، قبیلہ ڈھونڈ عباسی" (مری، ہزارہ و کشمیر)
"حضرت سیدنا عباس رضی ابن عبدالمطلب ابن ہاشم ابن عبدمناف" (عم رسول اللہ ﷺ و رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
حضرت فضل رضی
عبداللہ المعروف ابن عباس
عبیداللہ
معبد
کثیر
حارث
قثم
عبدالرحمٰن
تمام
عون
علی السجاد
محمد الکامل
عبداللہ سفاح
ابوجعفر المنصور
محمد بن عبداللہ سفاح (اولاد)
عباس
طلحہ
جعفر
عبداللہ
محمد
فضل
سلیم
عبدالرحمان
سعید
یافث
احمد
عادل
علی
عبدالرحمان
اسحاق
قاسم
فضل
رفیع
عثمان
حسن
عبدالکریم
ابوبکر
سعد
نوح
طائف شاہ
نائف
ہارون
الحسن
غیاث الدین ضراب شاہ
عبدالعزیز
سردار ضراب خان عباسی
غنی محمد اکبر خان عباسی المعروف اکبر کہی خان
کنود خان المعروف کہوندر خان
سردار خان
سالم خان
شاہ ولی خان
مولم خان
کالو خان المعروف کالو رائے خان
بہادر خان
فرادم خان
قدرت اللہ خان عرف قوند خان
نیک محمد خان عرف نکودر خان
دلیل محمد خان
داسب خان
باغ ولی خان عرف بھاگ خان
حضرت شاہ ولی خان عباسی المعروف ڈھونڈ خان عباسی
حضرت شاہ ولی خان عباسی عرف ڈھونڈ خان
سردار حسن خان
پیر محمود شاہ
گلاب خان
پیر محمد خان
امیر محمد المعروف میر خان
سلطان محمد خان
غلام محمد خان
پیر نعمت شاہ
پاھندہ خان
بہادر خان
چمن خان
تاج محمد خان
عبداللہ خان
چنگیز خان
باغ خان المعروف بھالت خان
طالب خان عرف تولک خان
حضرت قاسم عرف چند خان
حضرت عبدالرحمان خان عرف رتن خان
حضرت پیر عبدالرحمان عباسی المعروف دادا رتن خان عباسی
لہراسب خان
بدر زمان خان
بخداد خان
حاجب داد خان
پہلوان خان
امام علی خان
شیخ ولی خان
عمیر علی خان
فوجدار خان
سردار چنگیز المعروف دادا چنگس خان
معظم خان
نکودر خان
خان محمد
ہیبت خان
سیچو خان
ادھادی / آزادی خان
سید خان
سالم خان
سالم خان
طائر خان
لعل محمد خان
سردار شاہ محمد خان عباسی
رسالت خان
صفر خان
فتح خان
لعل خان
صحبت خان
میر خان
احمد خان
نوائس علی خان
سردار نوائس علی خان عباسی
عالم شیر خان
غلام علی خان
غلام علی خان
نمبردار سردار جمعیت علی خان عباسی
نمبردار علی مردان خان
یوسف خان
نور خان
میر زمان خان
محمد اکرم خان
سکندر خان
کالا خان
کاکا خان
نمبردار قلندر خان
منشی محمد اقبال خان
حاجی محمد گل زمان عباسی
حاجی محمد عباس خان عباسی
گل رحمان عباسی
منیب الرحمان عباسی
عبدالرافع عباسی
انس عباسی
اسامہ علی عباسی
29 April 2022

شجرہ نسب خاندان عباسیہ شمالی پاکستان (مری، ہزارہ و کشمیر)

بیان النسب اسامہ علی عباسی

نقیب الاشراف العباسیین شمالی پاکستان

فاضل نقابت الاشراف العباسیین الہاشمیین عراق

نقیب العباسیین اسامہ علی عباسی بن گل رحمان عباسی بن محمد گل زمان خان عباسی بن محمد اکرم خان عباسی بن نمبردار سردار علی مرد خان عباسی بن نمبردار سردار جمیعت علی خان عباسی بن حضرت غلام علی خان عباسی بن سردار نوائس علی خان عباسی الشہید بن احمد خان عباسی بن رسالت خان عباسی بن سردار شاہ محمد خان عباسی بن سردار طائر خان عباسی بن سردار سالم خان عباسی بن آزادی خان عباسی المعروف دارا خان بن سردار چنگیز خان عباسی المعروف دادا چنگس خان بن سردار پہلوان خان عباسی بن سردار لہراسب خان عباسی بن ملک عبدالرحمان خان عباسی المعروف پیر دادا رتن خان رح بن عماد الملک سردار طالب خان عباسی الشہید المعروف تولک شاہ بن چنگیز خان عباسی بن سردار غازی پائندہ خان عباسی الشہید بن ولی کامل و مرد قلندر

اعلی حضرت پیر نعمت شاہ عباسی ،لقب دائمت بابا المعروف پیر دادا ڈھمٹ خان عباسی بن ولی کامل حضرت امیر محمد خان عباسی بن گلاب خان عباسی بن سردار حسن خان عباسی بن ولی کامل و مرد درویش حضرت شاہ ولی خان عباسی المقلب ڈھونڈ خان بن راسب خان عباسی بن دلیل محمد خان عباسی بن نیک محمد خان عباسی المعروف نکودر خان بن قدرت اللہ خان عباسی المعروف کوند خان بن کالو خان المعروف راجہ کالو رائے خان بن سردار کنور خان عباسی المعروف کھوندر خان بن ولی کامل حضرت غئی محمد اکبر خان عباسی بن سپہ سالار الجیش العرب محمود الغزنوی السید غیاث الدین شاہ عبیدی المعروف باسم ضراب خان ابن طائف شاہ بن الشریف نوح بن الشریف عباس بن الشریف رفیع بن الشریف فضل بن الشریف اسحاق بن الشریف عادل بن الشریف یافث بن الشریف سعید بن الشریف محمد بن السیدنا عبیداللہ بن السیدنا عباس عم رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم بن السیدنا عبدالمطلب بن السیدنا ھاشم بن السید عبدمناف علیھم السلام

تصدیق و جاری بالکتابہ

[بالنقابت الاشراف العباسیین الھاشمیین عراق]

[بالنقابت الاشراف الحسنیہ الکیلانیہ عراق]

[بالنقابت الاشراف اھلبیت الھند انڈیا]

نقیب العباسین اسامہ علی عباسی

اسامہ علی عباسی کا شمار فارغ التحصیل ماہر نسب (جینیالوجسٹ)، فارغ التحصیل و سند یافتہ نقیب (مفتی اعظم علم الانساب)، کالم نگار، محقق، مصنف اور مؤرخین میں ہوتا ہے۔ آپکا اصل نام اسامہ گل رحمان عباسی ہے جبکہ آپ اپنے قلمی نام اسامہ علی عباسی کے نام سے عوام الناس میں مشہور و معروف ہیں۔ آپ کا آبائی تعلق بیروٹ کلاں، نزد کوہالہ مری سے ہے اور آپ بیروٹ کی معروف کاروباری شخصیت گل رحمان عباسی کے بڑے صاحبزادے ہیں۔ نسب کے لحاظ سے آپکا تعلق ڈھونڈ عباسی قبیلے کی رتنال ڈھونڈ شاخ سے ہے جبکہ بیروٹ کلاں کے معزز اور مذہبی خانوادے نوائیسال برادری سے ہے۔ ابتدائی تعلیم بیروٹ کلاں سے ہمیشہ امتیازی نمبروں سے حاصل کی جبکہ میٹرک گرین لینڈ پبلک سکول بھوربن سے لڑکوں میں اول پوزیشن لیکر 86% نمبروں سے پاس کیا۔ آپ نے مکمل سکالرشپ پر پنجاب کالج آف انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی راولپنڈی سے انٹرمیڈیٹ کا امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کیا۔ اسکے بعد آپ نے چارٹرڈ اکاؤنٹنسی کی ڈگری اسلام آباد سکول آف بزنس اینڈ مینیجمنٹ سے شروع کی مگر چند عرصہ بعد چارٹرڈ اکاؤنٹنسی کی تعلیم کو خیرباد کہا۔ اسکے بعد آپ نے بارانی زرعی یونیورسٹی میں کمپیوٹر سائنسز کے مضامین میں داخلہ لیا اور گریجویشن کی تعلیم حاصل کی۔

تاریخ اور علم الانساب کے حوالے سے اسامہ علی عباسی عالم اسلام میں آباد خاندان عباسیہ کی تاریخ و شجرہ جات کے ادارے اور مرکزی نقابت خانے نقابت الاشراف العباسیین الہاشمیین عراق سے نقیب العباسیین عراق السید حیدر نعمان العباسي الہاشمي سے علم الانساب میں فارغ التحصیل اور نقابت یافتہ ہیں۔ اس کے علاوہ عالم اسلام میں آباد من جملہ قبائل بنو ہاشم سادات فاطمیہ، علوی، عباسی، جعفری، عقیلی اور حارثی کے مرکزی نقابت خانے نقابت الاشراف عراق اور انساب صحف الہاشمیہ عراق سے بھی بسلسلہ نقابت تصدیق شدہ اور وابستہ ہیں۔ آپ ملک پاکستان میں خاندان عباسیہ کے پہلے نقیب العباسیین (مفتی اعظم علم الانساب) اور عالم اسلام میں خاندان عباسیہ کے سب سے کم عمر ترین نقیب العباسیین ہیں۔ اسکے علاوہ آپ نقابت الاشراف اہلبیت الھند، انڈیا سے سند یافتہ اور عرب کے مشہور محقق اور نسابہ نقیب بنو ہاشم الشیخ فرید الدین الکیلانی سے بھی سند یافتہ اور انکے ادارے نقابت الاشراف الحسنیہ الکیلانیہ بغداد عراق کے ممبر بھی ہیں۔ آپ ملک پاکستان میں آباد خاندان عباسیہ کے نقابت کے نمائندہ ادارے نقابت الاشراف العباسیہ پاکستان کے چیئرمین و، مہتمم ، ملک پاکستان میں آباد خاندان عباسیہ (سندھ، بہاولپور، پنجاب، مری ، ہزارہ و کشمیر)کی تاریخ و انساب پر تحقیق و ریسرچ اور نسابین بنو عباس کے مرکزی ادارے ادارہ انساب الاشراف بنو عباس پاکستان سے وابستہ اور خاندان عباسیہ مری، ہزارہ و کشمیر کے شجرہ جات و انساب پر تحقیق کے نمائندہ ادارے، ادارہ تحقیق الانساب ملت عباسیہ پاکستان اور

خاندان عباسیہ کی ملی و سماجی تنظیم انجمن ملت عباسیہ پاکستان سے بھی وابستہ ہیں۔
اسامہ علی عباسی خاندان ڈھونڈ عباسیہ کی تاریخ اور علم الانساب پر آرٹیکلز و مضامین لکھتے رہتے ہیں جبکہ خاندان عباسیہ شمالی پاکستان کی تاریخ پر آپکی تصانیف "عباسی الخراسانی"، "تزکرہ مشاہیر خاندان ڈھونڈ عباسیہ " اور "ہرات سے کشمیر تک "موجود ہیں۔اسکے علاوہ ڈھونڈ عباسی قبیلے پر لکھے۔گئے عربی زبان میں پہلے کتابچے "العباسییون فی الشمال الباکستان "کے مؤلف ہیں۔

اسامہ علی عباسی فقہ میں امام اعظم ابو حنیفہ رح کے پیروکار ہیں جبکہ طریقت میں آپ کا تعلق سلسلہ القادریہ القلندریہ الحسینیہ سے ہے اورآپ الشیخ سیدنا عبدالقادر جیلانی رح ,السیدنا بہاؤ الدین الحسنی الگیلانی رح اور امام الشیخ الاکبر محی الدین ابن العربی رح کے مقلد ہیں۔ آپ نے بلاتفریق مکتب فکر دیوبند و بریلی شریف شیوخ و علماء حضرات سے علم و تربیت حاصل کی ہے۔آپکا تعلق جماعت اہل تصوف سے ہے اور تصوف پر آپکی تصانیف السلسلہ الشریعہ فی طریقہ القلندریہ ، نور الابرار فی سر الاسرار اور العین الجلی فی المنازل عشاق علی ہیں۔ تصوف پر آپکے مضامین وآرٹیکلز العین الجلی فی المنازل عشاق علی، اہل تصوف و محبت، فلسفہ رومی و غزالی ،واقعہ کربلاء و مسلک حق موجود ہیں ۔آپ ،کاپیغام مخلوق کے لیے امن . محبت و سلامتی ہے اور بلاتفریق قوم، مسلک، مذہب جماعت آپکے دروازے تمام بنی نوع انسان کے لیے کھلے ہیں۔

* اعلانات بسلسلہ نقابت ، نقیب الاشراف العباسیین شمالی پاکستان *

زیل میں موجود عالم اسلام میں خاندان عباسیہ ہاشمیہ کے عالمی بین الاقوامی مرکزی نقابت خانے نقابت الاشراف العباسیین الہاشمیین عراق ، عالم اسلام میں من جملہ سادات بنو ہاشم سید، علوی، عباسی ، جعفری، عقیلی، حارثی کے انساب وتاریخ کے بین الاقوامی نمائندہ ادارے نقابت الاشراف عراق اور انساب صحف الہاشمیہ عراق اور عرب میں آباد قبائل عباسیہ کے نقابت خانے کے آفیشل پیجز سے نقیب الاشراف العباسیین شمالی پاکستان اسامہ علی عباسی کا اعلان نقابت و مراسلہ جات جاری و نشر کیے گئے۔ خاندان عباسیہ شمالی پاکستان مری، ہزارہ و کشمیر کے جدامجد سپہ سالار غیاث الدین ضراب شاہ کا شجرہ نسب ، ملک پاکستان میں خاندان عباسیہ کے نقابت کے نمائندہ دارے نقابت الاشراف العباسیہ پاکستان کا تعارف اور مراسلہ جات نشر و جاری کیے گئے۔ نقابت کے اداروں سے نشر معلومات ایک سند کی حیثیت رکھتے ہیں جنکو بعد از تصدیق جاری و نشر کیا جاتا ہے۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

خزانة المشجرات والوثائق النسبية - نقابة الاشراف العباسيين الهاشميين

Feb 14 ·

نسب الاشراف قبيلة العباسيه العاشميه في باكستان

See more ...





نقابة اشراف العراق

Feb 14 ·

نسب الاشراف قبيلة العباسيه العاشميه في باكستان

See more ...



صحف الانساب الهاشمية

Feb 14 ·

نسب الاشراف قبيلة العباسيه العاشميه في باكستان

See more ...





هويات وشهادات نسب لاعضاء نقابة السادة الأشراف الهاشميين

Feb 14 ·

نسب الاشراف قبيلة العباسيه العاشميه في باكستان
See more ...



نقابة الاشراف العباسيين الهاشميين في العالم

Feb 14 ·

نسب الاشراف قبيلة العباسيه العاشميه في باكستان

See more ...




HASHIMIES ABBASIAN NOBLEMEN SYNDICATE
احفاد السيد نا عباس بن عبد المطلب عم رسول الله
نقابت الاشراف العباسیه پاکستان
احفاد السيد نا عباس بن عبد المطلب عم رسول الله
اعلام مجلس نقباء بنوعباس پاکستان
شهادة النسب
تاريخ : 24/11/2022
BELONGING CARD
بطاقة انتماء
السيد أسامة علي عباسي
OSAMA ALI ABBASI
SYNDICATE OF HASHIMIEN ALABASIEN ALASHRAF
الإســم : اسامه گل رحمان العباسي الهاشمي
تاريخ الولادة : ١٩٩٨
البـلـد : بيروت، مري الباكستان
اللقـب : الدهوند العبنسي الهاشمي
الصفـة : نقيب الأشراف العباسيين الهاشميين في شمال باكستان
رقم الهوية : ١٧١٦٦ تاريخ الاصدار ٢٠٢٢/١٢/١١
الشريف اسامه علي العباسي
نقيب العباسيين في الشمال الباكستان


نقابة السادة الأشراف الكيلانية الحسنية وأبناء عمومتهم آل البيت في العالم
NAKABAT AL SADAH ALASHRAF ALKILANYEH AND THEIR COUSINS ĀL AL-BAYT IN WORLD
GENERAL MAIN HEADQUARTERS المقر الرئيسي العام
BELONGING CARD *** بطاقة انتماء
السيد أسامة علي عباسي
OSAMA ALI ABBASI
الشريف النقيب العام
أ.د. شريف فريد الكيلاني
PROF. DR. CHARIF TARID KELANI


نقابة السادة الأشراف الكيلانية الحسنية وأبناء عمومتهم آل البيت في العالم
NAKABAT AL SADAH ALASHRAF ALKILANYEH AND THEIR COUSINS ĀL AL-BAYT IN WORLD
GENERAL MAIN HEADQUARTERS المقر الرئيسي العام
` No. AHU-0016043.AH.01.12.Tahun 2020 TANGGAL 27 Juli 2020 & No. 11 01/01/2021 & No. 57 01/01/2021
إنّ هذه البطاقة تثبت لصاحبها انتماؤه للنسب الهاشمي الشريف
Cette Carte Prouve À Son Propriétaire Qu'il Appartient À La Lignée Noble Hachémite
This Card Proves to Its Owner That He Belongs to The Noble Hashemite lineage
رقم العضوية 22
Whatsapp: +60 1112370511
+961 81 220 876
+963 966135405

النقابة الاشراف العباسيين الهاشميين في الشمال الباكستان



الشريف اسامه علي العباسي (مري ، الباكستان)

مؤرخ الاسلاميه و علم الانساب

ملت عباسيه پاكستان

اعزازات برائے نقیب الاشراف العباسیین اسامہ علی عباسی

- برصغیر پاک و ہند میں آباد خاندان عباسیہ کے پہلے فارغ التحصیل نقیب مقرر ہوئے۔
- عالم اسلام میں خاندان عباسیہ کے کم عمر ترین نقیب ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔
- خاندان ڈھونڈ عباسیہ کا پہلا درست انسانی شجرہ نسب لکھنے کیساتھ کیساتھ ڈھونڈ عباسی قبیلے کا نسب خاندان عباسیہ کے مرکزی نقابت خانے اور عرب نقباء بنی عباس سے جاری اور تصدیق کروا کر تاقیامت خاندان عباسیہ مری .ہزارہ و کشمیر کے نسب کو محفوظ کیا۔ ڈھونڈ عباسی قبیلے کے معترضین کا رد مرکزی نقابت الاشراف العباسیین عراق سے جاری کروایا۔
- ڈھونڈ عباسی قبیلے کا نسب نقباء و نسابین بنو عباس سے تصدیق کروانے کیساتھ دیگر سادات بنو ہاشم کے ادارہ جات نقابت الاشراف عراق اور

نقابت الاشراف الحسنیہ الکیلانیہ اور نقابت الاشراف اھلبیت انڈیا سے تصدیق کرواکر ڈھونڈ عباسی قبیلے کے نسب پر سیادت کو قبائل بنی ہاشم سے محفوظ و مامون کروایا۔

- ڈھونڈ عباسی قبیلے کی تاریخ و انساب کو عربی زبان میں لکھ کر سعودی عرب، شام ۔عراق، مصر اور اردن کے نقباء تک پہنچا کر کتابی صورت میں اپنے خاندان کی تاریخ کو دنیا بھر میں متعارف کروایا۔
- ڈھونڈ عباسی قبیلے کو مرکزی نقابت خانے میں رجسٹر کروانے اور نسب تصدیق کرنے کیساتھ کیساتھ اسکی سیادت اور غیر عباسی مصنفین کے تمام اعتراضات کو باطل قرار دیا۔ ڈھونڈ عباسی قبیلے کو نقابت الاشراف العباسیین الھاشمیین سے رجسٹر کروانے کیبعد تاقیامت اسکے نسب پر مہر تصدیق و سیادت جاری کرواکر اسکو بنو عباس کا ایک رجسٹر ڈ قبیلہ بنایا۔

شجرہ نسب خاندان عباسیہ شمالی پاکستان

از اسامہ علی عباسی

عرب و عجم کی 16 مستند ترین کتب کے واقعات بشمول برصغیر پاک و ہند میں آباد خاندان عباسیہ کی تاریخ کی بنیادی کتاب عباسیان ہند از مفتی نجم الدین ثمرقندی سن اشاعت 1819ء اور عرب شجرہ جات کی بنیادی تصنیفات جزوۃ الاقتباس فی نسب بنی عباس، مشجرات الزکیہ فی انساب بنو ہاشم، بنو ہاشم از شیخ الحسن الحسینی سے ماخوذ شدہ شجرہ نسب خاندان عباسیہ شمالی پاکستان جو کہ عرب سے تصدیق شدہ اور خاندان عباسیہ کے مرکزی نقابت خانے نقابت الاشراف العباسیین الہاشمیین عراق اور دیگر عرب نقباء بنو عباس و نسابہ سے منظورشدہ شجرہ نسب ہے۔ عوام الناس سابقہ شجروں میں موجود انسابی غلطیوں کی درستگی اس شجرہ نسب کے پیش نظر کر سکتی ہے۔ اس میں تحریف و تالیف کرنا شرعا، قانونا اور اخلاقا جرم ہے۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

نقابة الاشراف العباسيين الهاشميين في العالم
Dec 9, 2022 ·

نسب الاشراف قبيلة العباسيه العاشميه في باكستان
____

هم السادة الاشراف من الدوحة العباسيه المطلبية الهاشمية الطاهرة ومن الشجرة العباسية الشريفة. كان الأب الأكبر لقبيلة العباسيه في منطقة مري و منطقة الهزارة و آزاد كشمير في الشمال الباكستان، هو السيد غياث الدين ضراب شاه العباسي الهاشمي اللقب بالضراب خان و كان قائدا للجيش، جاء إلى مدينة كشمير في باكستان من هرات، خراسان مع محمود غزنوي خلال حملته عام 400 هـ حوالي 1016 م، وصارت هذه القبيلة اليوم من ذريته.

فهم ذرية السيد الشريف :
السيد غياث الدين ضراب شاه اللقب بالضراب خان بن طائف شاه بن نوح بن عباس بن رفيع بن فضل بن إسحاق بن عادل بن يافث بن سعيد بن محمد بن عبيد الله بن العباس بن عبد المطلب رضي الله عنه

[العباسيان الهند للمفتي نجم الدين ثمرقندى سن النشر 1819م - جزواة الاقتباس فى نسب بنى عباس - بنو ہاشم - مشجرات الزكيه فى انساب بنى هاشم]

باحث السيد اسامه علي العباسي
نقابة العباسيه الهاشميه في الشمال الباكستان

نقابة الاشراف العباسيين الهاشميين في العالم

Feb 14 ·

نسب الاشراف قبيلة العباسيه العاشميه في باكستان

هم السادة الاشراف من الدوحة العباسيه المطلبية الهاشمية الطاهرة ومن الشجرة العباسية الشريفة. كان الأب الأكبر لقبيلة العباسيه في منطقة مري و منطقة الهزارة و آزاد كشمير في الشمال الباكستان، هو السيد غياث الدين ضراب شاه العباسي الهاشمي اللقب بالضراب خان و كان قائدا للجيش، جاء إلى مدينة كشمير في باكستان من هرات، خراسان مع محمود غزنوي خلال حملته عام 400 هـ حوالي 1016 م، وصارت هذه القبيلة اليوم من ذريته.

فهم ذرية السيد الشريف :
السيد غياث الدين ضراب شاه اللقب بالضراب خان بن طائف شاه بن نوح بن عباس بن رفيع بن فضل بن إسحاق بن عادل بن يافث بن سعيد بن محمد بن عبيد الله بن العباس بن عبد المطلب رضي الله عنه

[العباسيان الهند للمفتي نجم الدين ثمرقندى سن النشر 1819م - جزواة الاقتباس فى نسب بنى عباس - بنو باشم - مشجرات الزكيه فى انساب بنى هاشم]

باحث السيد اسامه علي العباسي
نقابة العباسيه الهاشميه في الشمال الباكستان

نقابة اشراف العراق
Feb 14 ·

نسب الاشراف قبيلة العباسيه العاشميه في باكستان

هم السادة الاشراف من الدوحة العباسيه المطلبية الهاشمية الطاهرة ومن الشجرة العباسية الشريفة. كان الأب الأكبر لقبيلة العباسيه في منطقة مري و منطقة الهزارة و آزاد كشمير في الشمال الباكستان، هو السيد غياث الدين ضراب شاه العباسي الهاشمي اللقب بالضراب خان و كان قائدا للجيش، جاء إلى مدينة كشمير في باكستان من هرات، خراسان مع محمود غزنوي خلال حملته عام 400 هـ حوالي 1016 م، وصارت هذه القبيلة اليوم من ذريته.

فهم ذرية السيد الشريف :
السيد غياث الدين ضراب شاه اللقب بالضراب خان بن طائف شاه بن نوح بن عباس بن رفيع بن فضل بن إسحاق بن عادل بن يافث بن سعيد بن محمد بن عبيد الله بن العباس بن عبد المطلب رضي الله عنه

[العباسيان الهند للمفتي نجم الدين ثمرقندى سن النشر 1819م - جزواة الاقتباس فى نسب بنى عباس - بنو ہاشم - مشجرات الزكيه فى انساب بنى هاشم]

باحث السيد اسامه علي العباسي
نقابة العباسيه الهاشميه في الشمال الباكستان

نقابت الاشراف العباسیه پاکستان

[احفاد السیدنا عباس ابن عبدالمطلب ، عم رسول اللّٰه]

[قبيلة الاشراف العباسيين الهاشميين في الباكستان]

صحف الانساب الهاشمية

30m ·

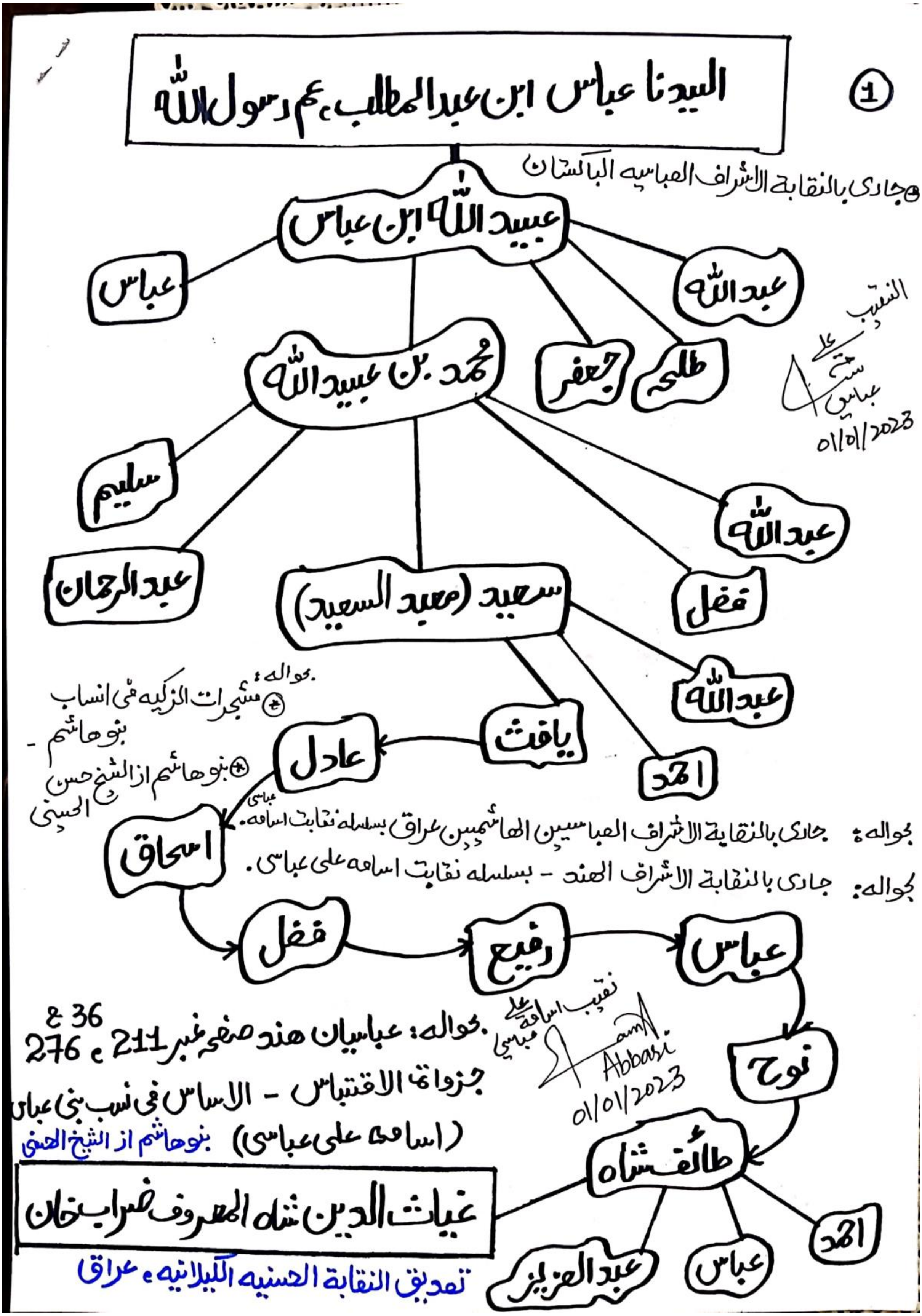
نسب قبيلة العباسية الهاشمية في باكستان

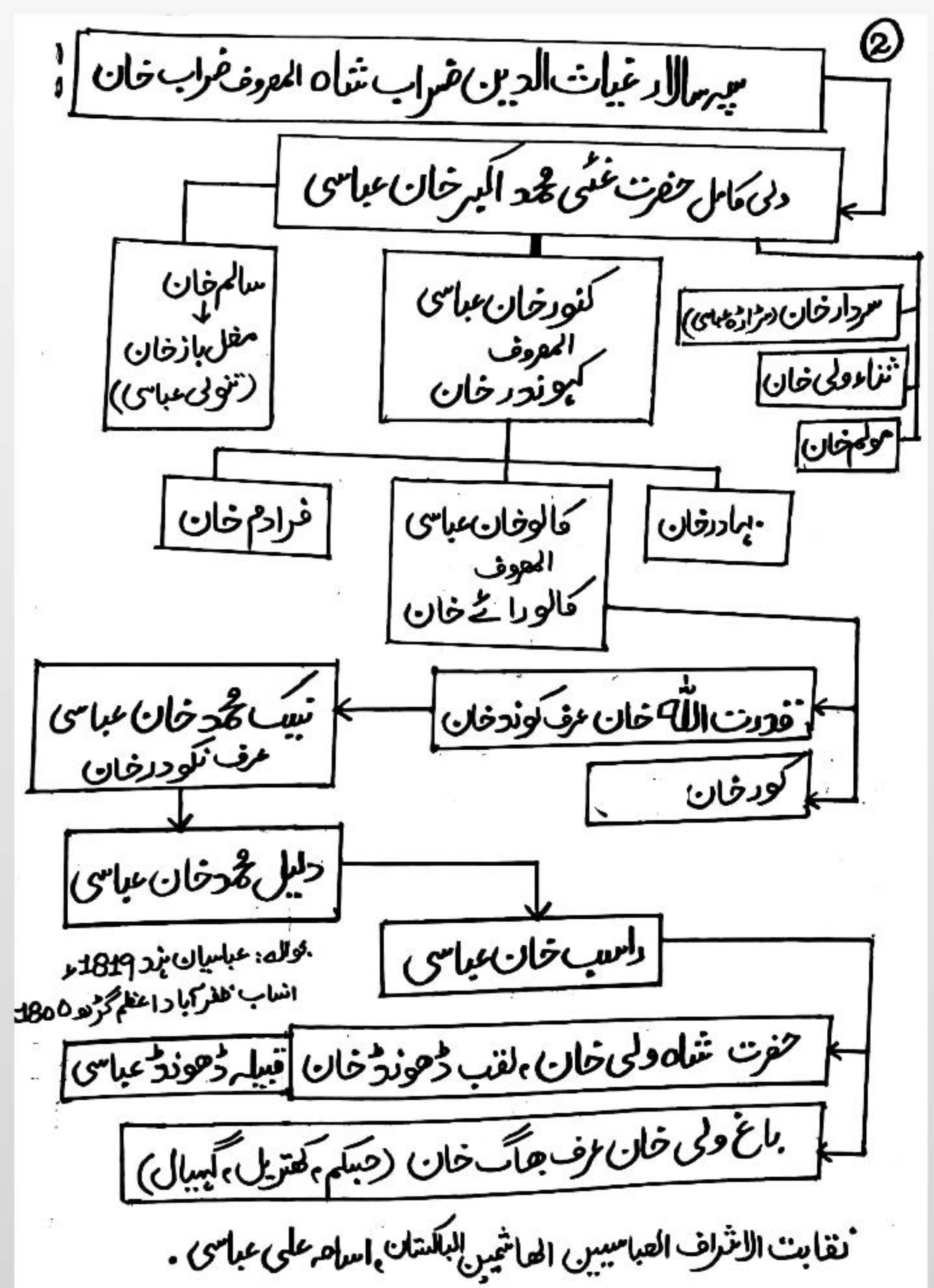
هم سادة اشراف من الدوحة العباسية المطلبية الهاشمية الطاهرة ومن الشجرة العباسية الشريفة.. كان الأب الأكبر لقبيلة العباسية في منطقة مري و منطقة الهزارة و آزاد كشمير في شمال باكستان ، وهو السيد غياث الدين ضراب شاه العباسي الهاشمي اللقب بالضراب خان و كان قائدا للجيش ، جاء إلى مدينة كشمير في باكستان من هرات ، خراسان مع محمود غزنوي خلال حملته عام 400 هـ واستقر فيها , وصارت هذه القبيلة اليوم من ذريته.

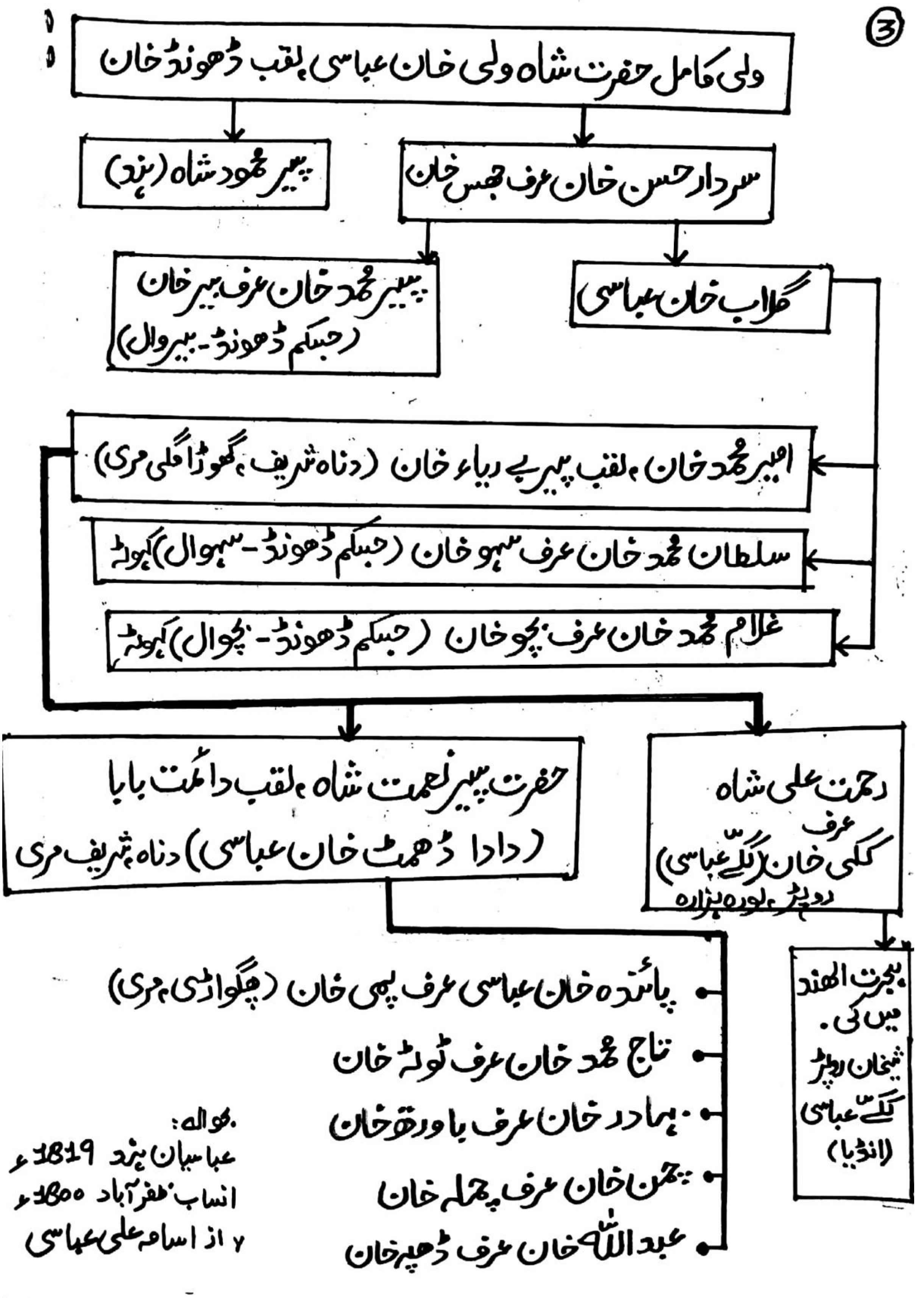
فهم ذرية الشريف :

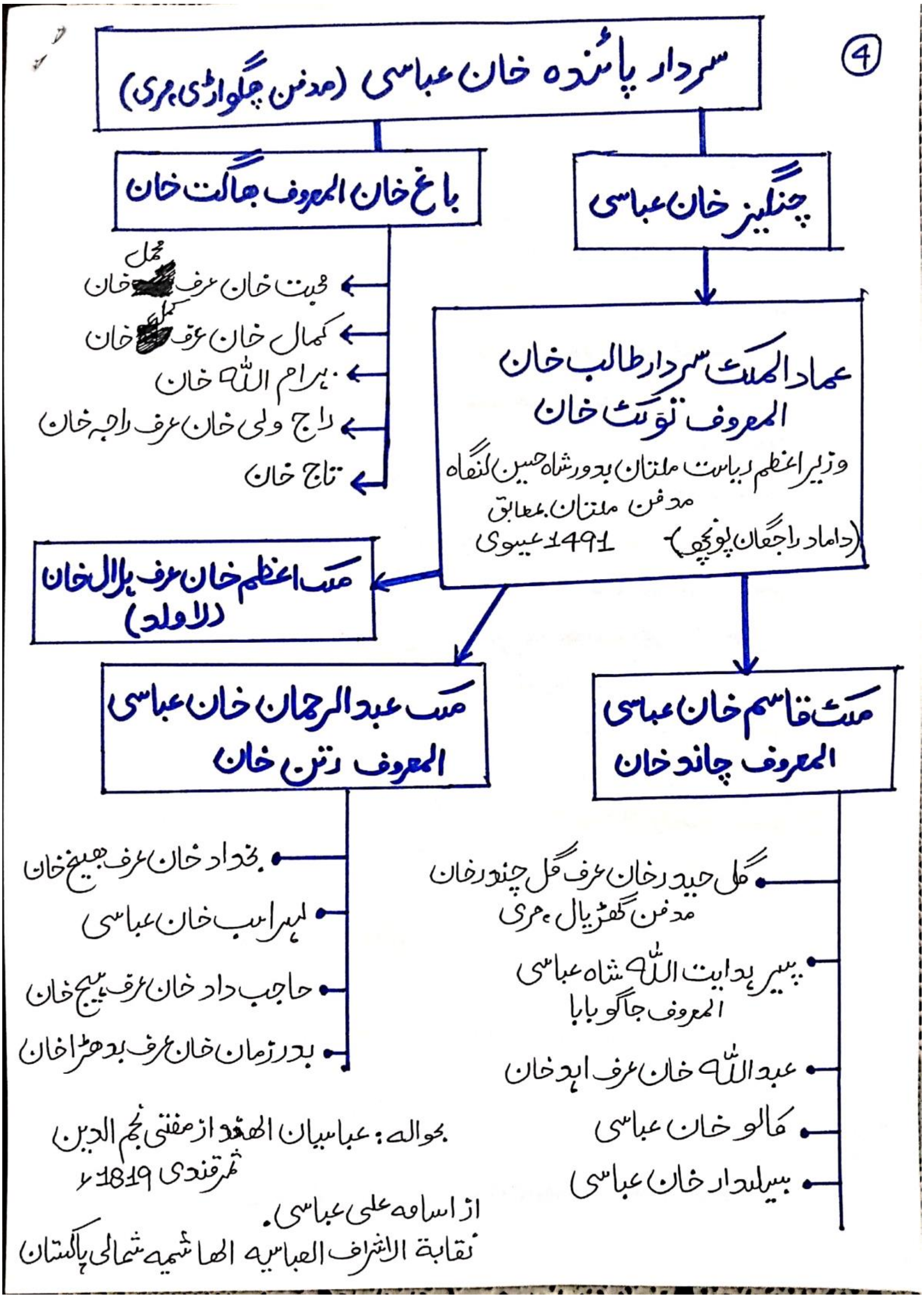
غياث الدين ضراب شاه اللقب بالضراب خان بن طائف شاه بن نوح بن عباس بن رفيع بن فضل بن إسحاق بن عادل بن يافث بن سعيد بن محمد بن عبيد الله بن العباس بن عبد المطلب رضي الله عنه

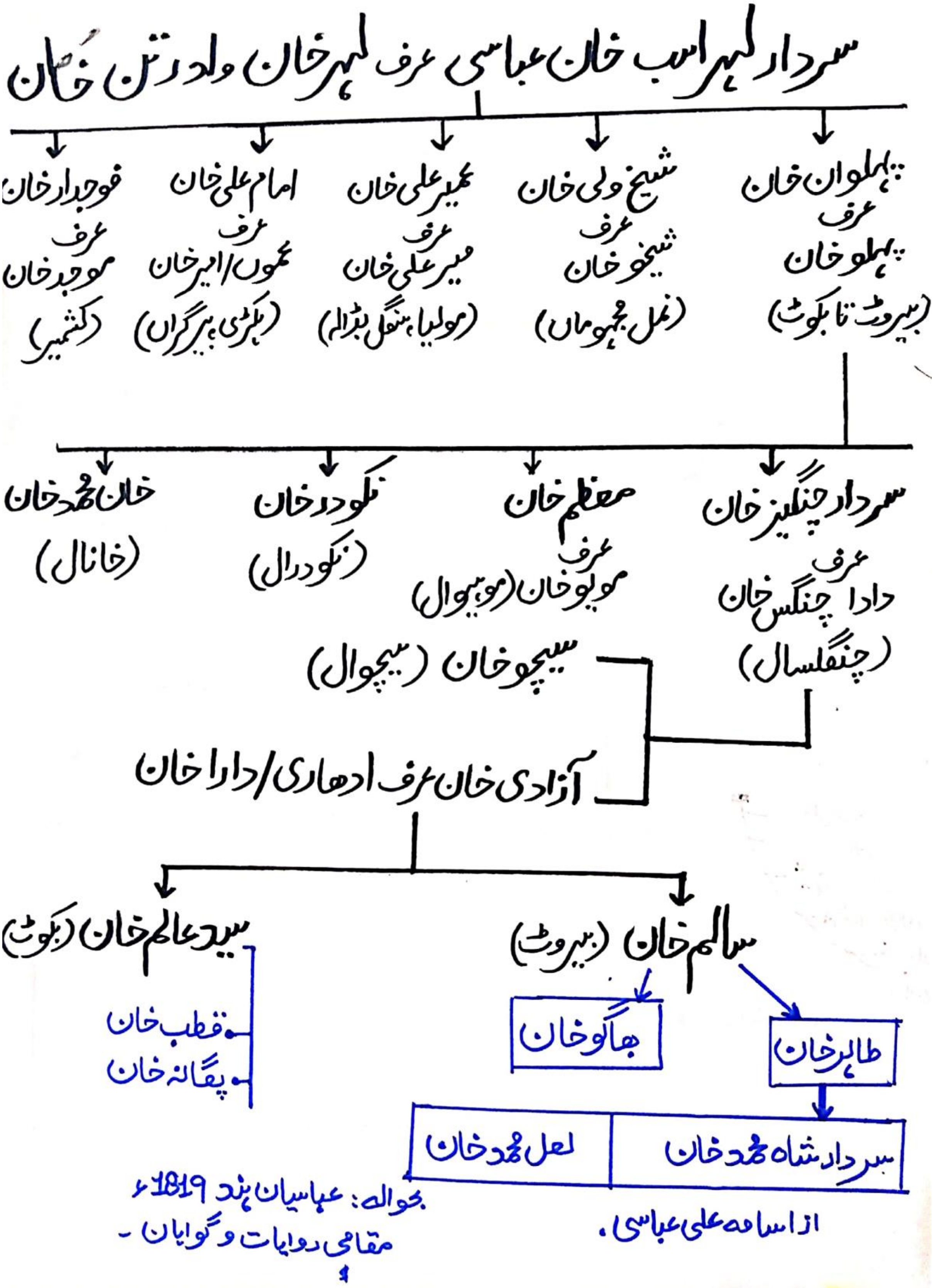
السيد اسامه علي العباسي
نقيب العباسيين في الشمال الباكستان

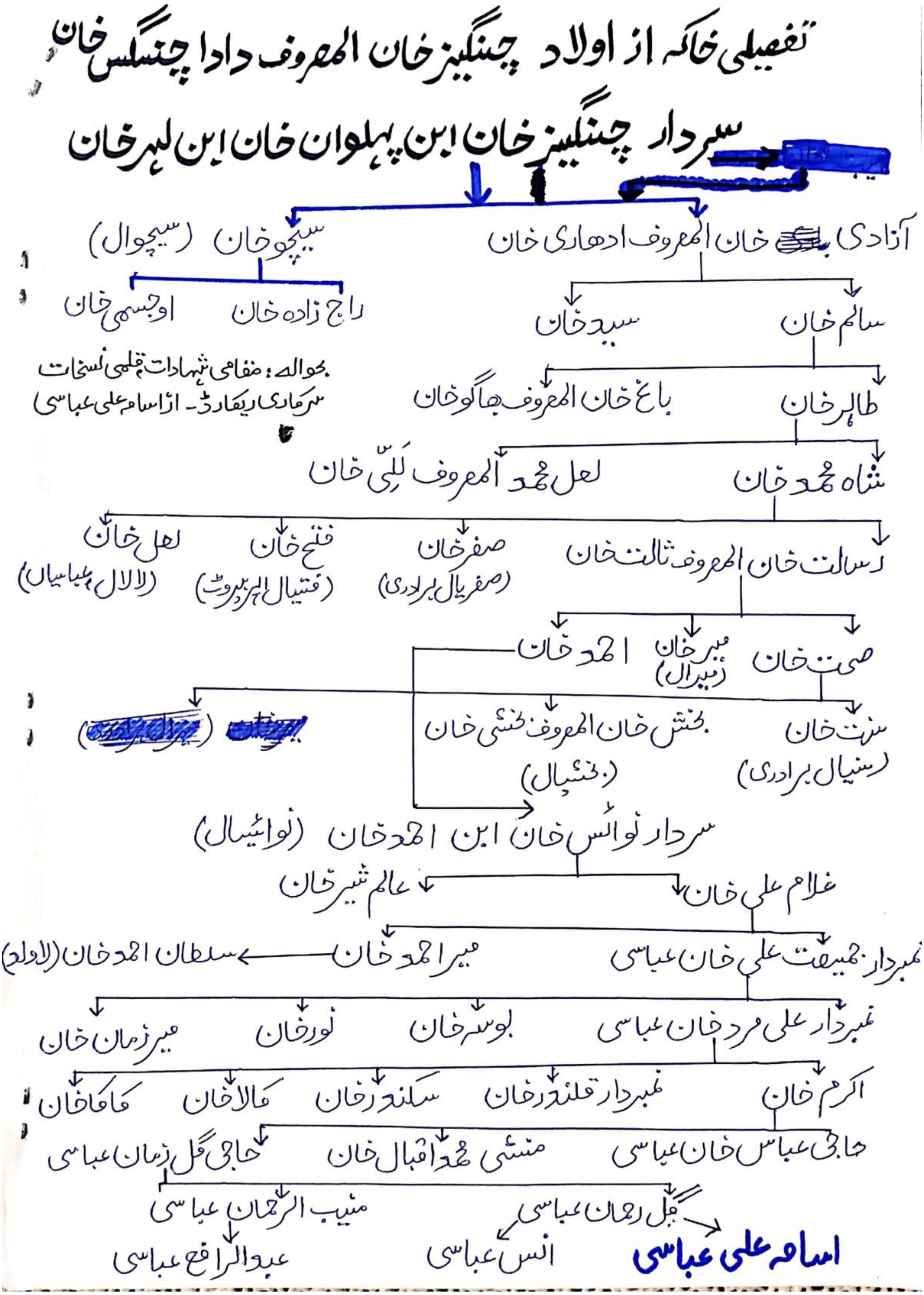

1
السیدنا عباس ابن عبدالمطلب، عم رسول اللہ
جاری بالنقابۃ الاشراف العباسیہ الباکستان
عبید اللہ ابن عباس
عباس
عبداللہ
طلحہ
جعفر
النقیب
عباسی
01/01/2023
محمد بن عبید اللہ
سلیم
عبداللہ
عبدالرحمان
سعید (معید السعید)
فضل
عبداللہ
بحوالہ:
مشجرات الزکیہ فی انساب بنو ھاشم -
بنو ھاشم از الشیخ حسن الحسینی
یافث
عادل
احمد
اسحاق
بحوالہ: جاری بالنقابۃ الاشراف العباسیین الھاشمیین عراق بسلسلہ نقابت اسامہ عباسی۔
بحوالہ: جاری بالنقابۃ الاشراف الھند - بسلسلہ نقابت اسامہ علی عباسی۔
فضل
رفیع
عباس
بحوالہ: عباسیان ھند صفحہ نمبر 211 و 276 و 36
جزوات الاقتباس - الاساس فی نسب بنی عباس
(اسامہ علی عباسی) بنوھاشم از الشیخ الحسنی
نقیب اسامہ علی عباسی
Abbasi
01/01/2023
نوح
طائفشاہ
غیاث الدین شاہ المعروف ضراب خان
احمد
عباس
عبدالعزیز
تصدیق النقابۃ الحسنیہ الکیلانیہ، عراق


②
سپہ سالار غیاث الدین ضراب شاہ المعروف ضراب خان
ولی کامل حضرت غنی محمد اکبر خان عباسی
سالم خان
مغل باز خان
(تنولی عباسی)
کنور خان عباسی
المعروف
کھوندر خان
سردار خان (سرادڑہ عباسی)
ثناء ولی خان
مولم خان
فرادم خان
کالو خان عباسی
المعروف
کالو رائے خان
بہادر خان
قدرت اللہ خان عرف کوند خان
نیک محمد خان عباسی
عرف نکودر خان
کور خان
دلیل محمد خان عباسی
داسب خان عباسی
بحوالہ: عباسیان ہند 1819ء
انساب ظفر آباد اعظم گڑھ 1805ء
حضرت شاہ ولی خان، لقب ڈھونڈ خان
قبیلہ ڈھونڈ عباسی
باغ ولی خان عرف بھاگ خان (جبکم، کھتریل، گہیال)
نقابت الاشراف العباسیین الھاشمین الباکستان، اسامہ علی عباسی۔


③
ولی کامل حضرت شاہ ولی خان عباسی ملقب ڈھونڈ خان
پیر محمود شاہ (ہند)
سردار حسن خان عرف جس خان
پیر محمد خان عرف بیر خان (جبکم ڈھونڈ - بیروال)
گلاب خان عباسی
امیر محمد خان ملقب پیر بے ریاء خان (دناہ شریف، گھوڑا گلی مری)
سلطان محمد خان عرف سہو خان (جبکم ڈھونڈ - سہوال) کہوٹہ
غلام محمد خان عرف بچو خان (جبکم ڈھونڈ - بچوال) کہوٹہ
حضرت پیر نعمت شاہ ملقب دائمت بابا (دادا ڈھمٹ خان عباسی) دناہ شریف مری
رحمت علی شاہ عرف ککی خان (ککے عباسی) روپڑ، لورہ ہزارہ
ہجرت الھند میں کی۔ ٹیغان روپڑ ککے عباسی (انڈیا)
پائندہ خان عباسی عرف پھی خان (چگوا ڈسی مری)
تاج محمد خان عرف ٹولے خان
بہادر خان عرف باورقہ خان
چمن خان عرف پچلہ خان
عبداللہ خان عرف ڈھیپہ خان
بحوالہ:
عباسیان ہند 1819ء
انساب ظفر آباد 1800ء
از اسامہ علی عباسی


4
سردار پائندہ خان عباسی (مدفن چگلواڑی مری)
باغ خان المعروف ھاگت خان
چنگیز خان عباسی
محبت خان عرف محمل خان
کمال خان عرف کمال خان
بہرام اللہ خان
راج ولی خان عرف راجہ خان
تاج خان
عماد الملک سردار طالب خان
المعروف تونگ خان
وزیر اعظم ریاست ملتان بدور شاہ حسین لنگاہ
مدفن ملتان بمطابق
1491 عیسوی (داماد راجگان پونچھ)
ملک اعظم خان عرف بلال خان
(لاولد)
ملک عبد الرحمان خان عباسی
المعروف رتن خان
ملک قاسم خان عباسی
المعروف چاند خان
بغداد خان عرف بھیغ خان
لہراسب خان عباسی
حاجب داد خان عرف ہیج خان
بدر زمان خان عرف بدھڑا خان
گل حیدر خان عرف گل چندر خان
مدفن گھڑیال مری
پیر ہدایت اللہ شاہ عباسی
المعروف جاگو بابا
عبد اللہ خان عرف اہد خان
کالو خان عباسی
بیلدار خان عباسی
بحوالہ: عباسیان الھند از مفتی نجم الدین
ثمرقندی 1819ء
از اسامہ علی عباسی۔
نقابۃ الاشراف العباسیہ الھاشمیہ شمالی پاکستان


سردار لہراسب خان عباسی عرف لہر خان ولد رتن خان
پہلوان خان عرف پہلو خان (بیروٹ تا بکوٹ)
شیخ ولی خان عرف شیخو خان (نمل جھوماں)
تمیر علی خان عرف میر علی خان (مولیا ہنگل بڑالہ)
امام علی خان عرف ممون/امیر خان (بکرمی ہیر گراں)
فوجدار خان عرف موجد خان (کشمیر)
سردار چنگیز خان عرف دادا چنگس خان (چنگلسال)
معظم خان عرف مویو خان (موہیوال)
نکودد خان (نکودرال)
خان محمد خان (خانال)
سیچو خان (سیچوال)
آزادی خان عرف ادھاری/دارا خان
سالم خان (بیروٹ)
سید عالم خان (بکوٹ)
قطب خان
یگانہ خان
بھاگو خان
طاہر خان
سردار شاہ محمد خان
لعل محمد خان
بحوالہ: عباسیان ہند 1819ء
مقامی روایات و گوایان -
از اسامہ علی عباسی۔


تفصیلی خاکہ از اولاد چنگیز خان المعروف دادا چنگس خان
سردار [redacted] چنگیز خان ابن پہلوان خان ابن لہر خان
آزادی خان المعروف ادھاری خان
سیچو خان (سیچوال)
راج زادہ خان
اوجسمی خان
بحوالہ: مقامی شہادات، قلمی نسخات
سرکاری ریکارڈ - از اسامہ علی عباسی
سالم خان
سید خان
طاہر خان
باغ خان المعروف جاگو خان
شاہ محمد خان
لعل محمد المعروف لِلّی خان
رسالت خان المعروف ثالث خان
صفر خان (صفریال برادری)
فتح خان (فتیال الہربروٹ)
لعل خان (لالال عباسیاں)
صحبت خان
میر خان (میرال)
احمد خان
سنت خان (سنتیال برادری)
بخش خان المعروف بخشی خان (بخشیال)
[redacted] ([redacted])
سردار نوائس خان ابن احمد خان (نوائیسال)
غلام علی خان
عالم شیر خان
نمبردار جمیعت علی خان عباسی
میر احمد خان
سلطان احمد خان (لاولد)
نمبردار علی مرد خان عباسی
بوسہ خان
نور خان
میر زمان خان
اکرم خان
نمبردار قلندر خان
سکندر خان
کالا خان
کاکا خان
حاجی عباس خان عباسی
منشی محمد اقبال خان
حاجی گل زمان عباسی
گل رحمان عباسی
منیب الرحمان عباسی
اسامہ علی عباسی
انس عباسی
عبدالرافع عباسی

نقابت الاشراف العباسیہ پاکستان

بیانیہ فی عوام الناس

ملک پاکستان میں عرب نسابین و نقباء بنو عباس سے الحاق شدہ خاندان عباسیہ ہاشمیہ پاکستان کی نقابت کا نمائندہ لائسنس یافتہ ادارہ نقابت الاشراف العباسیہ پاکستان ایک غیر سیاسی اور غیر ملی و سماجی ادارہ ہے جس میں فقط انساب و شجرہ جات خاندان عباسیہ اور تاریخی روایات کی تصدیق یا تردید پر فتوی، اعلامیہ دیا جاتا ہے۔ اپنے شجرہ نسب کی تصدیق کا سرٹیفیکیٹ نقیب العباسیین سے بنوانے کے لیے نقابت الاشراف العباسیین پاکستان کے آفیشل واٹس ایپ نمبر پر اپنی مکمل معلومات ارسال کریں۔ نقابت الاشراف العباسیہ اکستان سے جاری شدہ معلومات مہر نقابت اور نسابین بنو عباس پاکستان سے تصدیق شدہ اور جاری شدہ ہیں۔ نقابت الاشراف العباسیہ پاکستان آل پاکستان نسابین بنو عباس (سندھ، بہاولپور، پنجاب، مری کشمیر و ہزارہ) کے ادارہ انساب الاشراف بنو عباس پاکستان اور ادارہ تحفظ انساب عباسیہ پاکستان سے الحاق شدہ ہے۔

واٹس ایپ 03145329729

Osamaaliabbasi7@gmail.com

معلومات بسلسلہ علم الانساب و نقابت

نقابت الاشراف العباسیہ پاکستان

علم الانساب میں نقیب الاشراف کسے کہتے ہیں

نقیب کے معنی رئیس اعظم ، نگران اعلیٰ ، سربراہ اور کسی قوم قبیلے کے ہر داخلی اور خارجی امور میں تدبیر اور سازگاری پیدا کرنے والے کے ہیں۔

عالم عرب میں سادات بنو ہاشم من جملہ اولاد عبدالمطلب علیہ السلام و قبیلہ بنو ہاشم کی مختلف شاخوں) سید، علوی، عباسی، جعفری، عقیلی، حارثی (میں ہر خاندان کا ایک نقیب ہوتا ہے جس کا کام پورے خاندان کی نگرانی کرنا ہوتا ہے یہ خاندان کے ہر داخلی اور خارجی امور پر نظر رکھتا ہے کہ کوئی غیر خاندان ہمارے خاندان میں داخل نہ ہو اور

اپنی لاعلمی کی وجہ سے کوئی خاندان اپنے نسب سے خارج بھی نہ ہو۔ نقابت کا یہ سلسلہ خلافت عباسیہ میں شروع ہوا اور تاحال جاری و ساری ہے۔ موجودہ دور میں خاندان بنو ہاشم کے 5 قبائل سید، علوی، عباسی، جعفری، عقیلی اور حارثی شاخوں کے نقیب الاشراف موجود ہیں۔ ابتداء میں جب سارے خاندان بنو ہاشم کے افراد تعداد میں کم تھے تو پورے خاندان بنو ہاشم میں ایک ہی نقیب ہوتا تھا جیسا کہ نقیب بنوھاشم السید حسین نسابہ ، السید ابو عبداللہ ، سید مرتضی علم الہدی اور سید ابو عبداللہ احمد نقیبِ قم وغیرہ بعد ازاں جب سادات دور دراز علاقوں کی طرف ہجرت کر گئے اور تعداد بڑھ گئی تو سادات)فاطمیوں (کے مختلف طبقات اور علاقہ جات کے حساب سے الگ الگ نقباء مقرر ہو گئے ۔نقابت کی اجازت کسی قبیلے کے نقیب کی جانب سے کسی نسابہ یا عالم الانساب کو دی جاتی ہے جو کہ علم الانساب میں سند یافتہ ہو اور ماہر نسب ہوں تاکہ وہ علم الانساب کی پیچیدگیوں کو سمجھنے والا اور انکو حل کرنے والا ہو۔ کسی بھی قبیلے میں شجرہ جات انساب و تاریخ کی تصدیق، تردید، تالیف، نشر کرنے کا اختیار نقیب کے پاس ہوتا ہے جسکی اجازت سے کوئی قوم، قبیلہ عام عوام الناس میں اپنا نسب ثابت و بیان کرتی ہے۔ موجودہ دور میں قبائل بنو ھاشم کے نقباء موجود ہیں جو اپنے اپنے خاندان کی نقابت کے منصب پر فائز ہیں اور مہر نقابت سے کسی زیلی قبیلے کی تصدیق و تردید کا اختیار رکھتے ہیں۔

پوری دنیا میں آباد خاندان عباسیہ کے نقیب السید حیدر نعمان العباسي الہاشمي جو نقیب الاشراف العباسین عراق ہیں،۔ وہ خاندان عباسیہ کی نقابت کے عالمی بین الاقوامی ادارے نقابت الاشراف العباسین الہاشمین کے سربراہ ہیں۔ دنیا بھر کے قبائل عباسیہ اپنے شجرہ جات کی تصدیق نقیب العباسین السید حیدر نعمان عباسي سے کرواتے ہیں اور وہ نقیب بنو عباس کے نام سے معروف و مشہور ہیں۔ نقابت الاشراف العباسین عراق بلاتفریق مکتب فکر دنیا بھر میں آباد قبائل عباسیہ کی نقابت کا ادارہ ہے جس نے کم و بیش 5 ہزار اسناد، شہادت النسب اور علم الانساب کے سرٹیفیکیٹ جاری و ساری کیے ہیں۔

نقیب الاشراف العباسیین الہاشمیین*

*الشريف حيدر نعمان العباسي الهاشمي

دنیا بھر میں آباد قبائل عباسیہ کے شجرہ جات اور تاریخ کی تصدیق و تردید پر نقابت کے • عالمی شہرت یافتہ مرکزی بین الاقوامی ادارے نقابت الاشراف العباسیین الہاشمیین کے سربراہ۔ دنیا بھر میں آباد خاندان عباسیہ کے قبائل اپنے شجرہ نسب اور اپنے قبیلے کی تصدیق نقابت الاشراف العباسیین عراق سے جاری کرتے ہیں اور نقابت الاشراف العباسیین الہاشمیین عراق نے دنیا بھر میں قریبا 32 ممالک سے زائد ملکوں میں 5 ہزار شہادت النسب، شجرہ جات پر تصدیق اور دیگر اعزازی سرٹیفیکیٹ جاری و نشر کیے ہیں۔

دنیا بھر میں آباد عباسی ہاشمی خاندانوں کی تاریخ و شجرہ نسب کی تصدیق اور تردید کی نگرانی • پر امیر العباسیین

قبائل بنو ھاشم - سید، علوی، عباسی، جعفری، عقیلی اور حارثی - کی تاریخ و شجرہ نسب • پر عالمی بین الاقوامی ادارے نقابت الاشراف عراق کے رکن

- عراق میں آباد تمام شیعہ اور سنی المذہب قبائل عباسیہ کے منتخب کردہ متفقہ علیہ نقیب اور امیر

- عراق میں موجود الکوثر فاؤنٹین فاؤنڈیشن فار میڈیا کے سیکرٹری جنرل

- عالم عرب میں تمام نسابین عرب کے مرکزی ادارے کونسل آف عرب جینالوجسٹ کے رکن

- عراق سے شائع ہونے والی صفات الفرات میگزین کے چیف ایڈیٹر

- عراق سے شائع ہونے والی خلافت عباسیہ میگزین کے چیف ایڈیٹر

- عراق میں آباد تمام قبائل عرب کی تاریخ کے مرکزی ادارے عراقی کلین اسٹڈیز سینٹر کے جنرل سپروائزر

- عالمی شہرت یافتہ نقیب، مصنف، محقق، نسابہ اور مورخ۔ نقیب الاشراف العباسیین الھاشمیین نے عراق میں آباد تمام قبائل عباسیہ کی تاریخ کو اپنی تصنیف میں قلمبند کیا اسی وجہ سے وہ عراق میں آباد 14 سے زائد عباسی قبائل کے متفقہ علیہ نقیب اور امیر ہیں۔

- عراق میں آباد تمام خاندان عباسیہ کی تاریخ و انساب پر موجود مرکزی لائبریری، اسٹڈی سنٹر اور پرنٹنگ پریس کے سربراہ

- دیگر قبائل بنو ہاشم کے لیے دنیا بھر میں آباد قبائل عباسیہ کے نسب پر تصدیق پر ایک مدلل و مضبوط حوالہ

- ان سب عہدوں و مراتب کے باوجود ایک علم دوست، بہترین اخلاق، سب کے لیے بھائی، دوست اور کزن اور بہترین خوبصورت شخصیت

خدا آپ کی بقا اور عمر کو دراز کرے اور آپ کو صحت و تندرستی عطا فرمائے اور آپ ہمیشہ دنیا میں عباسیوں کے لیے ایک نشان اور باعث فخر رہیں۔

از قلم / مکتوب

الشریف دلشاد الھارونی العباسي الہاشمي کردستان / عراق

نقیب اور نسابہ میں فرق کیا ہوتا ہے؟

علم الانساب میں فارغ التحصیل شخص کو نسابہ یا ماہر نسب جبکہ ماہر نسب شخص جو علوم انساب میں بدرجہ کمال رکھتا ہو اسے نقیب کہتے ہیں۔ نقیب سے مراد کسی قوم یا قبیلے کے سربراہ، نگران اعلیٰ، انسابی پیشواء اور کسی قوم قبیلے کے ہر داخلی اور خارجی امور میں تدبیر اور سازگاری پیدا کرنے والے کے ہیں۔ علم الانساب میں نقیب سے مراد مفتی اعظم کے ہیں جو کسی قوم، قبیلے یا شخص کے نسب پر تصدیق اور تردید کا فتویٰ دیتا ہے۔

علوم شریعت و اصول دین میں فارغ التحصیل شخص کو عالم دین کہا جاتا ہے ویسے ہی علم الانساب میں فارغ التحصیل شخص کو نسابہ یا ماہر نسب کہا جاتا ہے۔ جب ایک عالم دین، مزید تعلیم حاصل کرکہ مفتی بنتا ہے اور اصول شریعت میں فتویٰ صادر کرتا ہے تو ایسے ہی ایک نسابہ مزید تعلیم حاصل کیبعد اور کسی نقیب سے سند نقابت ملنے کیبعد علم الانساب میں کسی قوم یا قبیلے کے نسب پر تصدیق اور تردید کا فتویٰ صادر کرتا ہے گویا نقیب سے مراد علم الانساب میں مفتی اعظم کے ہیں.

علم الانساب، عربوں کا قدیمی تعلیم و ہنر

علم الانساب کسے کہتے ہیں؟ نسابہ اور مشجر کسے کہتے ہیں؟*

باحث و کاتب النسابہ والنقیب السادات سید محسن رضا الحمیدی

علم الانساب وہ علم ہے جس میں کسی خاندان یا خاندان کے نسب کے بارے میں معرفت حاصل کی جاتی ہے. علم الانساب کے بھی دیگر علوم کی طرح اپنے قواعد و ضوابط اصول و شرائط، اصطلاحات اور رموز و اوقاف ہیں جن کے بغیر اس کی صحیح معرفت و, حصول ممکن نہیں ہوتا. یہ علم اہل عرب سے مخصوص ہے، جس طرح فلسفہ و منطق اہل یونان، طب اہل روم، آداب نفس و اخلاق اہل فارس، علم الصنائع اہل چین اور علم نجوم و حساب اہل ہند سے مخصوص ہیں.

علم الانساب اہل عرب کے مخصوص علوم میں سے ایک ہے اور عرب میں اس پر باقاعدہ ہر دور میں کام ہوا ہے۔ علم الانساب میں فارغ التحصیل شخص کو نسابہ کہتے ھیں، نسابہ کو علم الانساب میں سند اور نقابت سے بھی نوازا جاتا ہے۔ غیر عرب اپنے نسب کو محفوظ نہیں رکھتے تھے جس کی وجہ سے ان کے نسب آپس میں ایک دوسرے سے مخلوط ہو گئے اور وہ دوسرے نسبوں سے ملحق ہو گئے حالانکہ وہ اس نسب سے ہرگز نہ تھے .اس کے مقابلہ میں اہل عرب نے اپنے نسب کی حفاظت کی تاکہ نہ تو کوئی ان میں داخل ہو سکے اور نہ اپنا کوئی فرد خاندان سے خارج ہو سکے .جس کی وجہ سے ان کا نسب محفوظ اور شک و شبہ سے پاک رہا.

عرب میں قبل از اسلام اپنا نسب حضرت عدنان , قحطان یا حضرت اسماعیل تک یاد رکھتے تھے اور جب مناسک حج سے فارغ ہوتے تو بازار عکاظ میں جمع ہوتے اور مجمع کے سامنے اپنا شجرہ نسب بیان کرتے اور اس پر فخرو مباحات کرتے اور وہ اس عمل کو حج و عمرہ کی تکمیل کے لیے ضروری خیال کرتے تھے۔ جب اسلام آیا تو اس نے بھی معرفت نسب کی تاکید کی بلکہ بہت سے احکام شرعیہ مثلا میراث و دیت، صلہ رحمی وغیرہ کی بجا آوری اس علم الانساب کی معرفت کے بغیر ممکن نہیں اور حضرت محمد ص کے نسب کی معرفت تو واجب قرار دی گئی کیونکہ ان کے قرابت داروں سے محبت ہی اجر رسالت قرار

دی گئی .اس طرح خمس کی ادائیگی کے لیے بھی ضروری ہے کہ سادات بنو ہاشم)اولاد عبدالمطلب (کے نسب کی معرفت ہو۔

نساب و نسابہ کسے کہتے ہیں

ماہر انساب کو عربی میں ناسب، نسّاب یا نسابہ کہا جاتا ہے اور شجرہ نسب لکھنے والے کو مشجّر کہا جاتا ہے اور پاک و ہند میں نسابہ بہت کم اور مشجر زیادہ ہیں لیکن بد قسمتی سے ادھر مشجر کو ہی ماہر انساب یا نسابہ کہہ دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے پاک و ہند کے اکثر شجرہ جات کا بیڑہ غرق ہوا ہے اور بہت سے صحیح النسب خانوادے ان مشجر حضرات کی وجہ سے مشکوک النسب ہوئے ہیں۔

ماہر انساب میں کچھ اوصاف کا ہونا بہت ضروری ہے مثلاً وہ قوی النفس ہو تاکہ وہ کسی کی ظاہری شان و شوکت یا جاہ و جلال سے مرعوب ہو کر یا خوف کھا کر صحیح النسب کا انکار یا مردود النسب کو صحیح النسب نہ قرار دے دے .نسب کے تمام رموز و اوقاف سے . واقف ہو اور نسب سے متعلق جدید و قدیم کتب و جرائد اور دیگر وثائق نسبیہ سے آگاہ ہو کسی بھی روایت کے رد یا قبول کرنے میں جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرنے والا ہو . عادل ہو

اور اپنے قول کا سچا اور متقی و پرہیزگار ہو۔ عوام میں اوصاف حمیدہ اور خصائل پسندیدہ کا حامل ہو تاکہ لوگ اس کے قول پر اعتماد کریں وغیرہ وغیرہ۔

اس کے علاوہ نسابہ کا سب سے اہم وصف ماہر انساب کو مزہبی تعصب، اندھی عقیدت اور شخصیت پرستی سے پاک ہونا چاہیے ورنہ ایسا آدمی کبھی بھی مخالف مسلک اور مزہبی رہنمائوں اور دیگر جماعت کے متعلق عدل سے کام نہیں لے گا۔ ایسے لوگ سب کچھ جاننے کے باوجود کہ ان کا مزہبی پیشوا و مرشد سید) سادات بنو ہاشم (نہیں ان کے دعویٰ سیادت کی نفی نہیں کرتے۔ ہمارے معاشرے میں اس کی سینکڑوں مثالیں موجود ہیں۔

نقابت الاشراف العبّاسیہ پاکستان

بیانیہ نقابت الاشراف العباسیہ پاکستان فی عوام الناس

ملک پاکستان میں آباد خاندان عباسیہ کی نقابت و تردید و تصدیق نسب و روایات کا نمائندہ لائسنس یافتہ ادارہ نقابت الاشراف العباسیہ پاکستان ہے جسکا معتمد ادارہ نقابت الاشراف العباسیین عراق ہے۔ اسکے علاوہ ملک پاکستان بالخصوص شمالی پاکستان میں انساب و تاریخ پر جملہ کذب ،بیانی ،تحریف تالیف پر نقابت الاشراف پاکستان بمعہ دیگر نقابات الاشراف بنو ہاشم فی الھند و پاکستان اپنا بیانیہ جاری کرنے کا مجاز ہے۔ بغیر اجازت تحریف و تالیف ،شرعی اخلاق اور قانونی طور پر جرم ہے۔



الشريف اسامه علي العباسي
نقيب العباسيين في الشمال الباكستان

اختتامیہ

یہ کتابچہ خاندان عباسیہ شمالی پاکستان مری، ہزارہ و کشمیر کی ایک ہزار سالہ تاریخ پر اعلامیہ ہے جو کہ نقیب العباسیین شمالی پاکستان اسامہ علی عباسی سے جاری بالکتابہ اور معتمد ہے۔ عوام الناس اس کتابچے کے پرنٹ نکال کر اپنے پاس محفوظ و مامون کر سکتی ھے اور اپنے قبیلے کی تاریخ اور شجرہ نسب کو محفوظ و مامون کر سکتی ہے۔ یہ کتابچہ آئینی، اخلاقی، شرعی لحاظ سے خاندان عباسیہ شمالی پاکستان کی تاریخ پر واضح اعلامیہ ہے ۔ بفضل تعالی خاندان عباسیہ شمالی پاکستان کا نسب عرب و عجم کی مستند ترین کتب اور خاندان عباسیہ کے مرکزی نقیب الاشراف سے جاری شدہ اور عرب نقباء و نسابہ سے منظور شدہ ھے۔ خاندان عباسیہ شمالی پاکستان کی تاریخ و شجرہ نسب پر کذب بیانی، تحریف و تالیف ، من جملہ منفی روایات یا کتب میں شرانگیزی پھیلانے پر نقابت الاشراف العباسیہ پاکستان دیگر نقابت بنو ھاشم فی الھند و پاکستان کیساتھ تردیدی یا تصدیقی بیانیہ جاری کرنے کا مجاز ہے۔ اس کتابچے کے من جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

نقابت الاشراف العباسیہ پاکستان